بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

تاریخ ——— امروز سعید دوشنبہ ۹ ذیقعدۃ النجیب

جلد دہم

طبع : ——— اوّل
مطبع : ——— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع : ——— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

سبحان ذی الفضل والنعم

۱۷۷

مسلمانؐ سے خطاب

گلستانِ دہر میں
ہزاروں گل کھلے ، مرجھا گئے
غنچے مسکرائے ، کملا گئے

بحرِ حیات میں
ہزاروں سفینے رواں ہوئے، ڈوب گئے
موجیں اُبھریں ، دب گئیں

افقِ عالم پہ
ہزاروں نقش اُبھرے ، مٹ گئے
چراغ بھڑکے ، بُجھ گئے

تاریخِ عالم میں
ہزاروں باب کھُلے ، بند ہوگئے
عنوان اُبھرے ، محو ہوگئے

عالم آب و گل میں
ہزاروں گروہ نمودار ہوتے، گم ہو گئے
بگڑ بنے، اُجڑ گئے

مگر

ایک پھول کی نکہت سدا برقرار رہی
ایک چراغ کی لو کبھی ختم نہ ہوئی
ایک عنوان کی اہمیت کبھی کم نہ ہوئی

اور

ایک گوہر کی تاب کبھی معدوم نہ ہوئی
بوستانِ دہر کا وہ گلِ سرسبد
افقِ عالم کا وہ تابندہ ستارا
تاریخِ عالم کا وہ روشن عنوان

اور

بحرِ حیات کا وہ انمول گوہر

ملّتِ اسلامیہ

ہے جسے قرآنِ کریم نے

خَيْرَ أُمَّةٍ

کے شرف سے مشرف فرمایا اور

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

کا مژدۂ جانفزا سنایا

اے میری جان! تو اُس ملّت کا فرزند ہے

جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری پیغام کا

امین ٹھہرایا اور جسے اقوامِ عالم کی امامت کا

تاج پہنایا

جب تک تو نے

اپنے منصب کا اکرام کیا اور

اپنی نسبت کی ناموس کا احترام کیا
اللہ نے تجھے بڑے بڑوں پہ غلبہ عطا کیا
تجھے اپنی نصرت و تائید سے ہمکنار کیا
جب تک تو
اللہ کا رھا
اللہ کے لیے جیا
اللہ کے لیے مرا
تیرا ہر کہیں احترام رہا
اکرام رھا
جب سے تو جہان کا بنا
تیرا کوئی نہ بنا
اور کچھ بھی نہ بنا

تاریخِ عالم کی وہ داستان

جس کا عنوان "مسلمان" ہے
حیرت انگیز بھی ہے، عبرت خیز بھی
کبھی وہ عالم
کہ اس کا نام سنتے ہی
بحر و بر لرزتے اور
کبھی ایسی بے بسی
کہ الامان الامان

تیرے جوش کا یوں سرد پڑ جانا
تیری بلندی کا پستی میں بدل جانا
تیری قوت کا ضعف میں ڈھل جانا
تیرے کمال کا روبہ زوال ہوجانا
کوئی معمولی حادثہ نہیں،
تاریخ عالم کا بہت بڑا انقلاب ہے
تیرا یہ زوال

انفرادی سطح پہ بھی ہوا
قومی سطح پہ بھی،
علم میں بھی ہوا
عمل میں بھی،

وہ بھی کیا دن تھے کہ تو
لعلوں سے مہنگا بکتا
جب کبھی نعرہ زن ہوتا
بحر و بر کانپ اُٹھتے
فلک تیور بدلتا
کرّوبیاں انگشت بدنداں
اگر کوئی تیری غیرت کو للکارتا
دم بھر کی مہلت نہ دیتا

کسی قوت کو خاطر میں نہ لاتا
نہ ہی کسی امداد کی مطلق پرواکرتا
پہاڑوں سے ٹکراجاتا
چٹانوں کو ہلا دیتا
کسی کثرت سے خوف نہ کھاتا
کسی میدان میں اُڑ جاتا
بازی لے جاتا
تیرے تیوروں کی تاب لانا
کسی کے لیے بھی ممکن نہ تھا
تیری سطوت و ہیبت سے
بحر و بر لرزتے
تیری گونج سے
شیروں کے پتے

پانی ہو جاتے
اگر کسی میدان میں
موت سے سامنا ہو جاتا
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکراتا
تیری جبین کی سلوٹ کسی نئے
انقلاب کا عنوان بن جاتی
جس جاہ و حشمت کی خاطر
دنیا مارے مارے پھرتی ہے
تیری لونڈی بن کر تیرے حضور
دست بستہ باریابی کی منتظر رہتی
تیرے نام کی گونج سے
دُنیا کا کونہ کونہ گونجا
پہاڑ گونجے ، صحرا گونجے

مست گونجے، رند گونجے
مدہوش گونجے، بے ہوش گونجے
ہر کوئی گونجا، مگر
آج یہ گونج
قصۂ پارینہ بننے لگی
تیری تاریخ کے تابناک قصے
افسانے بننے لگے
تیری سطوت و ہیبت کی داستان
قصۂ ماضی بننے لگی
وقت کی گردش نے
تیرے کردار کو دھندلا دیا
آج تیرے کسی میدان میں
کوئی عَلَم نہیں لہرا رہا

نہ دین کے میدان میں
نہ دُنیا کے
نہ علم کے
نہ عمل کے
نہ عبادات کے
نہ معاملات کے
اگر تیرے یہ مشاغل اور محافل
جن میں گم ہو کر
تو اپنی آپ کھو بیٹھا ہے
تجھے کچھ فرصت دیں
تو اپنا محاسبہ کر
زندگی تیز رفتاری سے گزر رہی ہے
دیارِ ہستی کی شام ہونے کو ہے

سانس کا رشتہ ٹوٹنے کو ہے
شیرازہ بکھرنے کو ہے
دیا بجھنے کو ہے
وقت کی قدر کر
مہلت کو غنیمت جان
زندگی یوں گزار کہ تجھے
یہاں سے جانے کا افسوس نہ ہو
اے ملّت کے پاسبان!
گزرے ہوئے دور کی داستانوں سے دل نہ بہلا
ملّت کی داستان کا آغاز کر
جو کسی گزری ہوئی داستان سے کم نہ ہو
ہر داستان کی ابتدا جدّو جہد سے ہوتی ہے
جدّو جہد جب جوبن پہ آتی ہے

داستان بن جاتی ہے

جد و جہد کے میدان میں اتر

تاریخِ عالم تیری داستان سننے کی منتظر ہے

وقت تیری ضرورت کو پھر تسلیم کر رہا ہے

اگر تو نے تاریخِ عالم کے صفحات پہ

نئے عنوان تحریر کرنے ہیں تو

وقت کی آواز سن

اتحاد و اخوت کا علمبردار بن

جو دھونی بجھ گئی ہے

اسے پھر سے رما

جو آگ سرد پڑ چکی ہے

اسے پھر سے دہکا

جو شعلہ بجھ چکا ہے

اسے پھر سے بھڑکا
شبستانِ عشرت سے باہر آ
یہ دور بات کا نہیں
صفات کا منتظر ہے
زندگی کے کارزار میں
کوئی عملی نمونہ پیش کر
تیرے پاس نمونوں کے انبار لگے پڑے ہیں
صدیق رضؓ کی صداقت
عمر رضؓ کی عدالت
عثمان رضؓ کی سخاوت
علی رضؓ کی شجاعت
حسین عؑ کی شہادت
اویس رضؓ کی خاموش محبت

جنیدؒ کا مراقبہؔ توحیدِ افعالی
بو علیؒ قلندرؒ کا جذب اور
مخدوم صابر صاحبؒ کا جلال
تیرا قابلِ فخر سرمایہ ہے
روشنی کے ان میناروں سے اپنی راہ منور کر
یہ نشانِ منزل بھی ہے، جادہ بھی
اپنے اسلاف کے نام کی لاج رکھ
تیرا چلنا پھرنا عام انسانوں کا سا ہو
لیکن سوچ ـــــــ نافع الخلائق
ملت کی اقبال مندی کے لیے متحد ہو
ذات کو ملت پہ قربان کر
زندگی جہاد ہے
جہاد میں لڑنا مجاہد کا کام

فتح و نصرت اللہ کے ہاتھ
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو
اللہ موجود ہے
رحمت بھی موجود ہے
دُنیا بھر کی باطل قوتیں
مل کر بھی
حق کو مٹا نہیں سکتیں
اس چراغ کو
بجھا نہیں سکتیں
اس سفینے کو
ڈبو نہیں سکتیں
یہ ہچکولے
تیری بیداری کے لیے ہیں

ماں نے جب بھی بچے کو پیٹا

دلجوئی ضرور کی

اور ہمارا ربّ تو ماں سے

سوگنا زیادہ مہربان ہے

اے ہمارے ربّ !

پٹائی تو ہماری ہو چکی

اب دلجوئی باقی ہے

تو اپنے حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی

ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے والی

نبوّت و رسالت کے صدقے

ہمیں

ہماری کھوئی ہوئی

عزّت و عظمت

شان و شوکت
سطوت و ہیبت
اور
غیرت و تمکنت
بھر سے
عنایت فرما،
آمین!

یا حی یا قیوم لا الٰہ الا انت یا ارحم الراحمین

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۷۲ء

نماز مومن کی معراج ہے
کسی اور کی بابت تو میں نہیں جانتا
البتہ میں نے اپنی زندگی میں کوئی
ایسی نماز نہیں پڑھی جو وساوس سے
پاک ہو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

﴿۲۷۲﴾

بڑے میاں !
کوئی ایسی نماز بھی ضرور ہونی چاہیئے
وساوس جس کے پاس تک نہ پھٹکیں۔
جلا کر راکھ کر دے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

﴿۲۷۳﴾

ذکرِ الٰہی کی تجارت میں بھی صرف ذکر ہی
ہوتا ہے۔
آج سے کل بہتر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۷۵

نہ جج بن کر مطمئن ہوا

نہ جرنیل

جو بھی مطمئن ہوا ، ذکرِ الٰہی ہی کی بدولت ہوا

ذکرِ الٰہی زندہ باد یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۷۶

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں ذکر ہی کا نور ہوتا ہے
اور فرش تا عرش استوار رہتا ہے

ذاکرین انواع و اقسام کی تجلیات سے
مشرف ہوتے رہتے ہیں یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۷۷

عامل کے عمل سے عمل جاری ہوتا ہے ،
مطالعہ سے نہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۷۸

لینے کی ممانعت نہیں ، جمع کرنے کی ممانعت
ہے یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۷۹

ذکرِ الٰہی کا ہر صیغہ ذاکر کے تن و من
میں اپنی صفت کی عظمت کا مظاہرہ
کرتا رہتا ہے اور

اسی سے ذاکر پہ وجد طاری رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۸۰

تیرے ذکر کا رنگ ہر رنگ کو مات کر دیتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۸۱

مذکور ذاکر کی ہر شے کا وکیل وکفیل ونصیر ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۸۲ے

سرمایہ دار بد حال
مزدور خوش حال
کوئی اس حقیقت کو جھٹلا کر تو بتائے؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۸۳ے

ہم اتنے ڈرائے ہوئے تھے
اور اتنے ڈرے ہوئے تھے
کہ میلوں پھیلے ہوئے جنگل میں
ٹاہلی کے ایک پودے کو اکھاڑنے کی
جرأت نہ رکھتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۸۴؎

کرنے والے نے کروایا
تو نے کیا کیا ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۸۵؎

عرشِ کریم میں کرم ہی کرم اور
عرشِ مجید محیّر العقول عجائب و غرائب
کا مظہر، ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۸۶

اللہ ہر کسی کی دُعا کو قبول فرماتے ہیں

کوئی دُعا اللہ کی بارگاہ میں ایسی پسند ہوتی ہے کہ اللہ اسے قبول فرمانے میں تاخیر فرماتے رہتے ہیں گویا بہترین اجابت ،

ماشاء اللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۸۷

قال کا نہیں ، حال کا نمونہ پیش کر

اپنے قول کا کر

عنایت ——— قول کی منتظر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۲۸۸

عنایت مقبولیت پہ اور قبولیت معیار کے مطابق ہوتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۲۸۹

مہدی ساتھ ہو ——— منزل دو قدم ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۴۲۹۰

نماز کے انتظار میں رہنا نماز ہی میں متصور ہوتا ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۹۱

قاسم الخیرات الحسنہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
منبعِ سرِ نبوت
ہر نعمت کے قاسم اور
ہر ولایت کا سرچشمہ

مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۹۲ء

کائنات کی داستان ـــــ اَلَستُ بِرَبِّکُم
عمل کی ابتداء ـــــ سُبحان اللہ

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۹۳ء

قصۂ تخلیق

اھلاً و سہلاً مبارکاً مکرماً مشرفاً

فلک کا سائبان تن چکا
زمین کا فرش بچھ چکا
کہسار قرار پا چکے
دریا رواں ہو چکے
سورج کی کرنیں بکھر چکیں

چاند ستارے چمک اُٹھے
نباتات نمو پا چکیں،
جمادات قرار پکڑ چکیں،
دشت ـــــ درندوں سے
ویرانے ـــــ خزندوں سے
گلزار ـــــ پرندوں سے
مرغزار ـــــ چرندوں سے
معمور ہوئے
نوری و ناری خلقت پا چکے
ملاءِ اعلےٰ میں
قدسیوں کے اجتماع میں
اِرشاد ہوا
کچھ خبر ہے؟ نئی مخلوق

معرضِ وجود میں آنے کو ہے
جسے میں خلعتِ خلافت سے
سرفراز کرنے والا ہوں۔

یہ اعزاز آدم کو عطا ہوا
خلّاقِ اعظم نے کسی اور مخلوق کی
تخلیق سے پہلے اپنے ارادے کا
یوں اظہار نہیں فرمایا
آدم کی حفاظت کے
لیے نگران فرشتے مقرر کیے
یہ آدم کا وہ خصوصی اعزاز ہے جو کسی اور
مخلوق کو حاصل نہیں۔

اسے ہر مخلوق نے سجدہ کیا۔

جبرئیلؑ نے بھی

میکائیلؑ نے بھی

اسرافیلؑ نے بھی

عزرائیلؑ نے بھی

عزازیل منکر ہوا

اسی انکار کی بدولت ملعون بنا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۹

دنیائے محبت میں محب محبوب ایک

ہوتے ہیں۔ وہی محب وہی محبوب۔

مَن و تو کی تمیز نہیں ہوتی۔

محبت نے محب کو دعوت دی تو محبوب آیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۵

کسی کے کہنے سے نہیں، جب آپ چاہتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں، جاتے ہیں۔

جب بھی آتے ہیں تاریخ کا ورق اُلٹاکر آتے ہیں۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۶

اجنبی کو ایسے ملو جیسے ہمدمِ دیرینہ

اگر کوئی ایسے ملے، آدمیت کا بول بالا ہوجائے　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

توہین آمیز حرکات، اشارات بدترین کلام ہوتے ہیں۔ نامقبول ہوتے ہیں، نامعقول ہوتے ہیں۔ باز رہا کرو اور مت کیا کرو۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

﴿۲۹۸﴾

میں منگتا تو ہوں
مگر تیرا نہیں
کسی اور کا ہوں

اور وہ مجھے نت نیا رزق عطا فرماتے ہیں اور موتی دان کرتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۲۹۹ئ

زن کا نہیں، مَن کا غُلام بن

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظِیم

۳۰۰ئ

بندہ

دُنیا کا عارف بن کر ہی دنیا سے دُور اور بیزار ہوتا ہے۔

بندہ اللہ کا عارف نہیں ہوسکتا۔
کسی ایک بات کا بھی نہیں۔

ہمارا عرفان ناقص اور

کسی بھی کام کا نہیں۔
سراب و فریب کا مرقع

جو تیرے نزدیک یہ کمال و کمالات ہیں
اس سے کہیں بہتر وہ کر سکتے ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۱،۷۰۲

سورج کے چہرے پہ آٹھ اسماء لکھے ہوئے ہیں
جو ساری دُنیا کو جگمگائے اور گرمائے رکھتے ہیں
انتخاب میں ساری دُنیا اُلجھے ہوئے ہے۔
کسی ایک کو یا چند ایک کو اپنا۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۲۰۲

عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال من قال سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ
غرست لہ نخلۃ فی الجنۃ

جامع الترمذی صفحہ ۱۸۴/ کتاب العلل
بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف
عربی جلد اول صفحہ ۱۰۹۵

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ جناب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ کہا، اس کے لیے
جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام!

میرے لیے تو ایک ہی ٹہنی

کافی ہے ، ماشاءاللہ !

باقی جو کچھ پڑھا، میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے گُنہ گار مُردوں میں

تقسیم فرما کر انہیں بخش دے　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۳۰۳

کسی کے بھی روکنے کی ضرورت نہیں،

ذکر کے نور کی تاب نہ لاتے ہوئے

چند منٹ بعد خود بخود چلا جائے گا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۲۰۴

ہماری تبلیغ میں کیا کمی ہے ؟
منع کو منع تو کرتے ہیں ،
خود باز نہیں رہتے۔ یا حی یا قیوم

والحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۰۵

ایک راہگیر نے راہگیروں سے پوچھا :
آپ لوگ کہاں جا رہے ہیں ؟
کہا : اللہ کے ذکر کے لیے
بولا : ذکر تو گھر میں بھی ہو سکتا ہے
جواب دیا : کتاب تو گھر میں بھی پڑھی جا سکتی ہے
مدرسہ جانے کی کیا ضرورت ؟

یہ سُن کر خاموش ہوگیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۰۶

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ط

پہرہ ایک سا نہیں رہتا،
بدلتا رہتا ہے اور
ہر شے پہرہ ہی کے تحت
وارد ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۰۷

فقرا کی فتوحات اگر فقرا ہی کے تحت رہتیں،
فقیر کے بعد ضرور فقیر ہوتا اور کسی وقت کا کوئی وجود نہ ہوتا اور حال، ماضی کو زندہ رکھتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۳۰۸

متوکل ماہانہ لیا نہیں کرتا، دیا کرتا ہے۔
اسے اللہ کی طرف سے نت نیا رزق عنایت ہوتا ہے۔
آج کے لیے کافی، یاحی یاقیوم

متوکل کل کے لیے کوئی بھی شے جمع نہیں کرتا

ایسا مال اور اتنی رقم کوئی متوکل کیونکر رکھ سکتا ہے؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم،
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۳۰۹

تین چار سو سال قبل میرے دادا قدس سرہ العزیز نے دریائے ستلج کو رونق بخشی اور کھنڈ کے مقام پر فقر کی منزل طے کی۔ مندر ملیک نامی گاؤں

ہیں کھانا کھانے آتے، پھر واپس
دریا پہ لوٹ جاتے۔ اسی وجہ سے
دندو شاہ مشہور ہوئے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۰۱۰ء

اللہ نے دُنیا کو فطرت پہ پیدا کیا۔
فطرت میں بُرائی کا نام تک نہیں ہوتا۔

جھوٹ
غیبت
نیمت اور
حسد

ہی کے باعث جملہ قلنات پیدا
ہوتے ہیں اور ہم خود کرتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۱

زندگی کو پیدا کرنے والے نے ایک نقش
گلے میں لٹکائے رکھنے کا حکم دیا اور تاکید کی
اسے کبھی مت اتارنا۔ ہر بلا و وبا سے محفوظ
رہوگے اور یہ نقش صرف دو ہی سطریں ہیں۔

شفا اور اطمینان
صرف اللہ ہی کے ذکر میں ہے
ذکر کیا کرو

اور ہر زندگی اس کا استقبال کرتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۱۲

ہر ذکر میں شفا ہے، ہر ذکر میں اطمینان۔
سہل ترین ذکر ——— سبحان اللہ
بہترین شکر ——— الحمدللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۱۳

تجلّی کا نزول دل پہ ہوتا ہے
اور

ہر تجلّی دین کی احیا کو تقویت پہنچانے کا باعث ہوتی ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۲۱۴ء

غُربا کے لیے بہترین صدقہ —— آٹا

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۲۱۵ء

ہدایت کی تلقین دوحرفی ہوتی ہے۔
جب تک کوئی مانتا نہیں جاری رہتی ہے

یا حیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۲۱۶ء

آدم کا منکر ——— شیطان

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۱۷ء

دُنیا آخرت کا سرمایہ ہے
اور یہ سرمایہ دُنیا ہی میں رہ کر جمع کیا جاتا ہے

اَحسن دُنیا وہ ہے جو دین کے رنگ میں رنگی ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۲۱۸

ذکرِ دوام کا نُور کسی اور خیال کو پاس تک پھٹکنے نہیں دیتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۲۱۹

ذکرِ الٰہی کی مجلس جب برخواست ہونے لگتی ہے نفس و شیطان و خناس تینوں قید سے آزاد ہو کر اپنی مجلس قائم کر لیتے ہیں جو خرافات و واہیات کا مرکز ہوتی ہے۔

جونہی ذکر بند ہوا باتوں کی بوچھاڑ ہوئی
اور باتیں ذکر کے نور کو بجھا کر ہی دم
لیتی ہیں۔ یہ ہم سب کا حال ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۲۰

مال کیسا بھی ہو
اگر ثواب سے محروم بھی ہوگا
توحاجتمند کی حاجت ضرور پوری کردیگا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۲۱

تعلق ہر تعلق سے منقطع ہو کر ہی اللہ
سے تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۲۲

کُل کائنات سے منقطع ہو کر ہی کل کائنات
کے خالق میں محو ہو سکتا ہے کسی اور طرح مُطلق نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۲۳

تاریخ نے کہا حق حق حق

فقر نے کہا ھُو ھُو ھُو

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۴۲۴﴾

ایک نے کہا، دل جب گرد آلود ہونے لگتا ہے، مولائے حسینؑ کے فراق میں بہائے ہوئے آنسو اسے دھو کر شفاف کر دیتے ہیں اور یہ اکثر ہوتا ہی رہتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۴۲۵﴾

جب بندے کو اللہ اپنے کاموں کیلئے

منتخب فرمالیتے ہیں،

پھر کسی اور کام کا نہیں رہتا، رہ سکتا ہی نہیں۔

اور

یہ انتخاب، بندوں پہ الٰہی عنایت کی حد ہوتی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۳۲۹؎

طریقت کی مردم شماری میں

چند مرد قابلِ رشک ہوئے اور رہیں گے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۲۷ء

خلافت کی شرطِ اولین ــــــ ذکرِ الٰہی
جُملہ علائق ــــــ منقطع
یادِ حق ــــــ قائم و دائم

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۲۳۲۸ء

جب بھی اللہ نے کسی بندے کو اپنے ذکر کے لیے قبول فرمایا، بندگی نے اللہ کا شکر ادا کیا، بے حد اور لگاتار شکر
اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمداً کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرضٰی ــــ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۳۲۹

جب بھی اللہ نے کسی بندے کو اپنے حبیب ﷺ
کی محبت کا مژدۂ جانفزا سُنایا
محبّت دین دُنیا اور آخرت کی ہر شے ایک
بُقچی میں لپیٹ کر بے تحاشہ دوڑتی ہوئی آئی۔
نہ اِدھر دیکھا نہ اُدھر
اپنے محبوب کے قدموں پہ نچھاور ہوگئی

درِ جاناں پہ لُٹ جانا
ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لانا
مُحبت کا ازلی دستور ہے اور ابدی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۲۳۰﴾

اللہ کے ذکر سے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

کی محبت پیدا ہوتی ہے اور

اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے اللہ کا

ذکر جاری ہوتا ہے۔ دونوں لازم وملزوم یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۲۳۱﴾

اللہ کا ذکر اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبت، کسی اور کام کا رہنے نہیں دیتی۔

اینٹ سے اینٹ بجاکر

جہاں چاہتی ہے لے جاتی ہے

ہر رنگ کو مٹاکر بے رنگ کردیتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

عن عبد اللہ بن مغفل قال قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ انی لاحبک فقال انظر
ما تقول قال واللہ انی لاحبک ثلاث مرات قال ان
کنت تحبنی فاعد للفقر تجفافا فان الفقر اسرع الی من یحبنی
من السیل الی منتہاہ (ترمذی شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۰۱ شمار ۳۵)

حضرت عبد اللہ بن مُغَفَّل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: سوچ لو تم کیا کہہ رہے ہو! کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے یہ بات تین بار کہی تو آپ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو پھر فقر اوڑھنے کیلئے تیار ہو جا کیونکہ جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے، اس کی طرف فقر، اس سے بھی زیادہ تیزی سے آتا ہے جتنی تیزی سے سیلاب اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۲۲

ماں اور تان زندگی کے سہارے ہوتے ہیں۔ انہی کے بل بوتے پہ

زندگی اِترایا کرتی ہے

دونوں توڑ دیتے ہیں

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۲۳

ذکر کرتا ہوں،

مطمئن نہیں ہوتا۔

کیوں؟

اس لیے کہ معصیت سکینت
کو کھا جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۳۴

بندہ منکر نہیں، نافرمان ہے۔
بتا! نافرمانی میں کیا کچھ نہیں ہوتا؟
ہر شے ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۳۵

کتاب المبین اور کتاب المکنون
کی تلاوت کر

کتاب المبین ——— علم کی انتہا
کتاب المکنون ——— حکمت کی انتہا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۷۲۳۶

اندر تو

باہر تو

آگے تو

پیچھے تو

دائیں تو

بائیں تو

تو ہی تو

یا حیّ یا قیوم

تو جس کی جستجو میں مارے مارے پھرتا ہے، تیرے پاس رہتا ہے اور ساتھ رہتا ہے۔ دم بھر کے لیے بھی دور نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۲۲۷

عاجزی مانگتا ہوں اور حاضری

عاجزی لے لو، حاضری مت لو

کسی کے حضور حاضر رہنا جیتے جی مرجانا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۲۲۸

زندہ رہے تو کل کی باتیں کل کریں گے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۲۹

نشہ چڑھے نہ چڑھے
سرور ہو نہ ہو
ذکر جاری رہے،

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۰

ذکر پہ اِستقامت

محویت نہیں تو کیا ہے ؟
نشہ نہیں تو کیا ہے ؟
سرور نہیں تو کیا ہے ؟
وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۳۲۷

ذکر پہ اِستقامت

محویت کے نشے کا سرور نہیں تو کیا ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۲۴۲

اگر دنیا میں غم نہ ہوتا
کسی کی کوئی پروا نہ کرتا
آزاد ہوکر نافرمان ہوجاتا

غم کی جلن، جلا جلا کر
دل کو کندن کیطرح چمکا دیتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۴۳

اگر تیری دنیا میں دیوانے نہ ہوتے اور
مستانے نہ ہوتے تو عرش و فرش میں

کوئی کیف نہ ہوتا ۔ اللہ اللہ ہوتا ،
اور کچھ بھی نہ ہوتا ۔ دیوانوں اور
مستانوں ہی نے اس دنیا کو رنگین
بنایا ہوا ہے ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۴۳۷

زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا نُور
ہر کسی کے فہم و ادراک سے بالا

تصوّر ہی میں ، اللہ اللہ ،
زین السمٰوٰت والارض کی قدرت کا مظاہرہ
دنگ کر دیتا ہے ۔
ایک پہاڑ کی بلند و بالا چوٹی

طرح طرح کی
خوش رنگ
دیدہ زیب
پھلدار
پھولدار
سایہ دار
کانٹے دار
بوٹیوں سے اٹی پڑی
یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم
۱۴۲۵ھ
شہرت ـــــ اللہ کوناپسند، نفس کوپسند

ملامت ——— اللہ کو پسند، نفس کو ناپسند

ندامت ——— اللہ کو پسند، نفس کو ناپسند

غرض

جس بھی چیز کو اللہ پسند فرماتے ہیں ،
نفس ناپسند کرتا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۳۴۶

کوئی شخص پیدل سفر کرتا نظر نہیں
آتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۴۷

تیرے سوا کسی کا بھی کوئی آسرا نہیں ہوتا، نہ ہی کسی کا کوئی حمایتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۴۸

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ
نہ کوئی نیکی پہ گزر رکھتا ہے
نہ بُرائی سے بچ سکتا ہے
قسمت میں جو لکھا ہے، کرتا ہے

ہم اپنی قسمت کو بدلنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتے،

اے کائنات کی قسمت کو بدل بدل کر
بدلنے والے! ہم خاک نشینوں کی
قسمت بدل۔

تیری بارگاہ میں محرومیت کا نام
تک نہیں، نہ ہی تیری شان کے
شایاں ہے۔ تیرے حوض سے
کوئی تشنہ کام نہیں لوٹتا۔
بخت کو بدلنا تیری شان ہے
بدبختی جب تیرے حضور حاضر ہوئی
نیک بخت بن گئی۔
قسمت میں بد تھا، نیک بنا دیا
محروم تھا ، سعید کر دیا
آن کی آن میں ، دم بھر میں ، کر دیا

یہی كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ کی شان ہے،
تیرا کرم جو چاہتا ہے، لکھ دیتا ہے
جو چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے
اور ایسے روز ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۷۳۴۹

ہر شے کا مالک ــــ اللہ
ہر شے کا وارث ــــ اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۲۵۰

جو تیرے دل میں ہے
وہی تیری بندگی یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۵۱

ہم نے تو اس بازار سے کوئی سودا لینا
ہی نہیں، البتہ ہر دکان کا بھاؤ
ضرور بگاڑ دینا ہے۔

اللہ کا سودا اللہ ہی کے گاہکوں
کو پسند آتا ہے اور مخصوص بازار سے ملا
کرتا ہے، ہر بازار سے نہیں۔

بازاروں میں ہر قسم کا سودا بکا
کرتا ہے، اصلی بھی اور نقلی بھی

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۲۵۲﴾

امیرِ جماعت تو خود جماعت کی پروا نہیں کرتا
کسی بھی حکم کا پابند نہیں۔
جماعت بیچاری نے ایسے امیر کی کیا
پروا کرنی ہے ؟ یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۲۵۳﴾

عجز کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ

ہر بندہ عاجز ہے، کسی بھی نقل و حرکت
پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۵۴

کُل اعمال میں سے چُنے ہوئے عمل،
کُل خصائل میں سے چنی ہوئی خصلت
اور کُل کائنات میں سے چُنے ہوئے
ماحول کا استقبال کر
چُنے ہوئے ماحول کا استقبال، حال کا
استقبال ہے اگر کوئی اللہ کے پسندیدہ
حال کا استقبال کرے
جملہ برکات کا نزول ہو

جس نے بھی کیا
افضل و کمال ہے۔

اس حال میں جینا ـــــ افضل
اور مرنا ـــــ عین شہادت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۳۵۵

کسی کے کسی خیال میں محو رہنا ـــــ وصل کی ابتدا
اور محویتِ تام ـــــ انتہا

سچ ...... سچ ...... سچ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۲۵۶

عنصری وجود ــــ افراط و تفریط کے باعث علیل
نوری وجود ــــ معتدل
شفا سے مشرّف
صحرائی قندیل ــــ شب و روز روشن

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۵۷

فضا کا قدرتی سائبان ــــ آسمان
فرش کا ــــ درختان

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۵۸

چار مطلق حرام چیزوں سے باز رہنے کی تبلیغ و تلقین
سالہا سال سے جاری ہے، کسی نے ایک بھی
نہیں مانی۔ تسلیم کرتے ہو کہ کبھی نہیں کرنی،
اسی مجلس میں کرنے لگ جاتے ہو۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۳۵۹

قیامت کا مطلب ہے تباہی۔
جوں جوں ہم تباہی کے قریب ہوتے
جاتے ہیں، قیامت کے قریب ہوتے
جاتے ہیں۔ جب اللہ کا ذکر نہ رہے گا

دنیا نہ رہے گی — قیامت
پا ہو جائے گی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۰

یہ جہادِ اکبر ہے۔ اس راہ میں جو مرا،
اللہ کی قسم! بالکل نہ مرا۔ ایک ہی دم
دوسرے میں منتقل ہوا۔ موت اسے فنا نہ
کر سکی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۶۱

ذکرِ الٰہی کے نور سے جسم و جان میں قوت پیدا
ہوتی ہے اور سکون و اطمینان۔

ذکر جب قائم ہو جاتا ہے، خوف و حزن کے
سب جام انڈیل کر سکون سے لبریز کر دیئے
جاتے ہیں !

اللہ — معطی اور
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم — ساقی
سیدنا کریم — صلی اللہ علیہ وسلم

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۶

اور نہیں تو اپنے کھانے کے لیے تو ضرور کمایا کر۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۶۲

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کل کے لیے کھجوریں
جمع کر کے رکھیں۔ میرے آقا روحی فداہ ﷺ
نے فرمایا: کیا تو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا
بخار سینے دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن؟
بلال رضؓ! اسکو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک
سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر

اور ہم ہر شے کے ڈھیر مہینوں بلکہ
سالوں کے لیے جمع کیے رکھتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۳۶۴

امارت کبھی خوش نہیں رہتی
کبھی مطمئن نہیں ہوتی،
تسکین و سرور کا نام تک نہیں ہوتا
کسی نہ کسی فتنے کا شکار رہتی ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۳۶۵

یہ مقالاتِ حکمت
ریسرچ کے طالب علم کو، ہر موضوع پہ
SPOT LIGHT
مہیا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۲۶۶﴾

دل کی دنیا کے عرش کے گرد
شیطان ڈیرے جمائے رکھتا ہے
نوری مخلوق ، حتی الامکان ،
شیطان پہ انگارے برساتی رہتی ہے
ذرا سی بھی کوئی خبر پاکر ،
اگرچہ جھوٹی ہو ،
اخبار بناکر ، فرش کو ستاتا اور
پریشانی کا موجب بناتا
رہتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

﴿٣٦٧﴾

ہم ھوکا دیتے ہیں:
"لوگو! اللہ کی طرف رجوع کرو"
خود ہم، اللہ کیطرف رجوع نہیں
کرتے —— غیر اللہ کی طرف
کرتے ہیں۔

*

جس علم پہ عمل نہیں کیا جاتا
وبال بن جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

﴿٣٦٨﴾

جو کلماتِ طیبات دل سے نکلتے ہیں

ارض و سما میں گونج جاتے ہیں
اور ان ہی کی برکت سے
کائنات میں رونق ہوتی ہے
کھلائے ہوئے شجر
مہکنے اور ٹھکنے لگ جاتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيم

۲۶۹

حال کے پاس حال کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا
حال ، حال پہ وارد ہوتا ہے
حال ، اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہوتا ہے
حال، حال میں مست ہوتا ہے
حال کی طنابیں جب تن جاتی ہیں

کوئی رکاوٹ اسکی راہ میں حائل نہیں ہوتی
ہر رکاوٹ کو اکھیڑ دیتی ہیں۔
حال کی نمائش میں،
کوئی بھی شے چھپا کر نہیں رکھی جاتی
سربازار کھلا رکھ دی جاتی ہے
مبصر ظاہر و باطن کو دیکھ کر ہی
حال کا تبصرہ کیا کرتا ہے،
بن دیکھے نہیں - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۲۳۷۰

حال کا شکر

الحمد لله علی کل حال یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

﴿۴۳۷۱﴾

جو ہوتا ہے،
حال ہی پہ وارد ہوکر ہوتا ہے۔
حال
کسی بھی دن اور تاریخ کا پابند نہیں ہوتا،
آزاد ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

﴿۴۳۷۲﴾

حال جب وجود پر وارد ہوجاتا ہے،
ہوکر رہتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

اھلاً وَسَھلاً مَرحَباً

یادش بخیر

پنجاب کے نامور عارف

میاں غلام رسول عالمپوری قدس سرۂ العزیز

مؤلف "احسن القصص" نے فرمایا

گزرن حال زبانی سوکھا
جے کر وارد ہووے
دیکھ لواں میں لال مائی دا
جو کوئی جھل کھلووے

یا حیّ یا قیوم

الحمد لحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۷۲

ذاکر کا کوئی سا بھی ذکر
جب قائم ہو کر
استقامت کے معیار پہ پہنچ جاتا ہے
تحت الثریٰ سے عرشِ عظیم تک
تانتا بندھ جاتا ہے اور
کون و مکاں کی ہر شے
ذاکر کے ذکر کو سنتی ہے
ماشاء اللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۳۷۴

* عزم کی قوت

* پیر کی قوت

* میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت

——— وراء الورا

کسی کے بھی فہم و ادراک میں

نہ آسکتی ہے نہ سما

* اللہ کی قوت ——— قَوِیٌّ الْعَزِیْز

یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۳۷۵

حضرت زُہد الانبیا فرید الدین مسعود گنج شکر قدس سرہ العزیز ایک راہ سے گزر رہے تھے۔ لوگوں کو دیکھا جو ایک لٹھ اٹھا رہے تھے۔ مجمع میں سے

کسی نے کہا: بابا ذرا سہارا دے۔ دوسرا بولا:
یہ بیچارہ، دُبلا پُتلا، ہڈیوں کا
ڈھانچہ کیا سہارا دے گا؟ یہ سنکر
آپ جوش میں آ گئے۔ لٹھ کو ہاتھ سے پکڑا،
اٹھالیا۔ فرمانے لگے: یہ میری قوت ہے۔
پھر لٹھ کو رکھا، اشارہ کیا، لٹھ ہوا میں معلق
ہوگئی۔ فرمانے لگے: یہ میرے پیر کی
قوّت ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

﴿۲۲۶﴾

علمیت نہیں، صالحیت بخش

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

﴿۲۷۷﴾

مدّت سے آرزو تھی

دیرینہ جستجو تھی

کوئی مکاں ملے

کوئی نشاں ملے

مکاں ملا ، لامکاں ملا

نشاں ملا ، بے نشاں ملا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۲۷۸﴾

بہترین بات وہ ہے جو اللہ اور میرے آقا

روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۷۹

کرب ——— کفارۂ عصیاں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۸۰

علم ایک نقطہ ہے پر خود اس نکتے کو نہیں جانتا
غیر کا محتاج

جب تک اس نکتے کو پا نہیں لیتا، تشنہ رہتا ہے

ایک نے کہا : سالہا سال گزرے ، ابھی تک
اس نے وہ مطلوبہ نکتہ نہیں پایا اگرچہ یہاں ہر کوئی

نکتہ داں کہلاتا ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۲۳۸۱
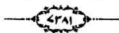
دنیا ـــــ نقطے کی متلاشی
اہلِ خرد کی سفارش پہ وہبی عنایت
نقطہ ـــــ جملہ علوم کا حاصل
جدو جہد کا خلاصہ اور
جملہ الباب کی تکمیل کی تلخیص
ماشاء اللہ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۲۸۲

علم پہ عمل کرنا بھی ایک اُمید افزا نکتہ ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۸۳

دُنیا بھر کے نکتہ دان اپنے اپنے نکتے لے کر پیش ہوئے۔ وہ نکتہ اَلعِلمُ نُقطَۃٌ کسی نے بھی نہ پایا۔
مولائے علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو یہ نقطہ ورثہ میں ملا۔ ان کے بعد جس نے بھی پایا، انہی کے روحی فیض سے پایا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۳۸۴﴾

نقطہ کی تلاش میں عمریں گزریں - آخر یہ
نکتہ حل کیوں نہیں ہوتا ؟
جنگل نے کہا کہ یہ فَقرالی اللہ
ہے اگر کوئی اور کہے تو وہ بتائے !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۳۸۵﴾

اگر کسی بندے کو یہ معلوم ہو جاتے کہ بندہ جب
اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ رب العالمین بھی
اس کا ذکر کرتا ہے ———— ہمہ تن و من

ذکر ہی میں محو و منہمک رہیے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۸۶

کیا بندے کے لیے یہ کافی نہیں کہ بندہ جب اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ بھی اس کا ذکر کرتا ہے ؟ بندہ جب کسی ذکر کا بار بار تکرار کرتا ہے، اللہ بھی کرتا ہے ۔

طالب حق کے لیے یہ بیل ہر سبیل سے بلوغ المرام یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۳۸۷

بندہ گنہ گار ہے
اسی لیے علیل ہے
اسی باعث مطمئن نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذو الفضل العظیم

۳۸۸

ذکرِ الٰہی میں شفا و اطمینان ہے
یہی تیرا فرمان ہے
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۳۸۹ء

ابوابِ طریقت انسانی

جدوجہد پہ مُشتمل

شفا و اطمینان توفیقِ الٰہی پہ موقوف

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذو الفضل العظیم

۲۹۰
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرماً مشرفاً
یاحیّ یاقیّوم
ابوابِ طریقت
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ ﷺ
کا فیضانِ فیضِ مبارکا مکرما مشرفا
یا حیُّ یا قیّومُ

التوبة والاستغفار

التوبۃ والاستغفار
سے
صحِ الصمت التام

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرماً مشرفاً
یا حی یا قیوم
الصحو الصمت التام
سے
ذکرِ دوام
الحمد للحی القیوم
والله ذو الفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکا مکرماً مشرفاً
یاحیُّ یاقیّوم

ذکرِ دوام
سے
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کا
اوّلین مقام

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

میرے آقا روحی فداہ ﷺ
کا فیضانِ فیض مبارکا کرما مشرفاً
یا حیّ یا قیّوم

نفیٔ تام ترکِ تام

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ ﷺ
کا فیضانِ فیض مبارک کا مکرماً مشرفاً
یاحیُّ یاقیّومُ

ترکِ تام سے تعلّقِ تام

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارک کا کرنا مشرفاً
یا حیُّ یا قیّومُ

تعلّقِ تام سے شفا اور شفا سے اطمینان

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا فیضانِ فیض مبارکاً مکرماً مشرفاً
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا * میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ

مصدرِ فیض و برکت

بابِ علم و حکمت

مولائے علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

کے روحی فیض کا شکریہ

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۹۱

ایک رند نے
بھری مجلس میں
برملا کہا
بہتیرا روکا
باز نہ آیا
مجبور ہو کر
اور کہہ کر ہی
دَم لیا
زندیقیت کی حد کردی
نہ آگے دیکھا نہ پیچھے
جو کہنے آیا تھا
کہہ گیا

زِندیقیت کا خمار
اسے روک نہ سکا
صِدّیقیت اصرار کرتی ہی رہی
سمجھاتی ہی رہی

—*—

بڑے میاں !
ذرا ہمیں بھی تو بتائیں
اس نے کیا کہا ؟
میں اسے بتا نہیں سکتا
تم ، اللہ کی باتیں سننے کی
تاب نہیں رکھتے
اسے سننے کے متحمل نہیں ہوسکتے
اللہ کی حکمت و قدرت کو

سنتے ہی بھڑک اُٹھو گے
کسی نہ کسی انداز میں
ظاہر کر کے ہی دم لو گے

جو عقدہ
کبھی حل نہ ہوا
آن کی آن میں ہوا

جان، بے جان تھی
جان میں جان آئی

ایسا کرنے کا
کوئی محمل نہیں

یہ عنایت
صرف رِندوں ہی کو
عنایت ہوتی ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہ ذُو الفضل العظیم

۳۹۲

دُنیا کی ساری دُنیا کو
ایک ایک کرکے
پٹھیاں لٹکا کر اور
مُنہ کے بل گرا کر
فارغ البال ہونا
الٰہی حِکمت و قدرت کے سوا
کوئی ، کرنے کا

متحمّل نہیں اور
جو بات جاننے کی تم
فرمائش کرتے ہو
کہ ضرور بتاؤ
بہت سی باتوں میں سے
یہ ایک بات ہے
بتا !
مانو گے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۲۹۳

یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ

پیدا کرنا اور مارنا اللہ ہی کا کام ہے
کوئی اور نہ کسی جان کو پیدا کر سکتا ہے
نہ مار۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۴

آزاد از افکار
متاعِ عزیز

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۳۹۵

حال ماضی کا شاہد ہے ۔ جو ماضی میں تھا، حال میں بھی ہے ۔ ماضی کا تذکرہ کبھی گُم نہیں ہوتا ، حال بن کر زندہ رہتا ہے ۔

کوئی معروف بن کر حال کو زندہ رکھتا ہے
کوئی گمنام ۔ حال ، بہر حال زندہ رہتا ہے

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۳۹۶

یہ تن
ہڈی، گوشت اور خون کا لوتھڑا ہے

مٹی ہے
مٹی ہی میں مل جانا ہے
اس کی لذّت
زینت
راحت
اور شہرت
بھی مٹی ہی ہے
یَاحَیُّ کہہ کر زندہ ہُوا
یَاقَیُّومُ سے قائم۔

—◆✻◆—

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ جب اس میں جلوہ افروز
ہوتا ہے پھر یہ تن مٹی نہیں کہلاتا
تن کی ہر شے نُور بن جاتی ہے
— میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ	اے اللہ! کر دے تو میرے
وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ	لیے نور میرے دل میں اور نور
وَنُوْرًا مِّنْ بَیْنِ یَدَیَّ	میری قبر میں اور نور میرے آگے
وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے پیچھے اور نور میرے
عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ	دائیں اور نور میرے بائیں اور
وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ	نور میرے اوپر اور نور میرے نیچے
وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے کانوں میں اور نور
فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ	میری آنکھوں میں اور نور میرے
بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ	بالوں میں اور نور میری جلد میں
وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا	اور نور میرے گوشت میں اور
فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ	نور میرے خون میں اور نور میری
وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ ۝	ہڈیوں میں۔ اے اللہ!
اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا	پرعظمت کر دے تو میرے لیے

وَاعْطِنِیْ نُوْرًا وَ	نور کو اور عطا کر مجھے نور اور
اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا ہ	بنا دے میرے لیے نور ہی نور

(مشکوٰۃ شریف)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۷

توبہ

یا اللہ رب العالمین رب ذوالجلال والاکرام

اللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا حیی یا قیوم آمین

اللہ تبارک و تعالیٰ جب کسی بندہ کی طرف توجہ فرماتے ہیں تو بہ کی توفیق بخش دیتے ہیں

توبہ طریقت کی اوّلین منزل ہے ،
دین ، دُنیا اور آخرت کے تمام درجات
توبہ ہی پہ موقوف ہیں -

توبہ دل سے کی جاتی ہے
ہر دل پہ ظاہر ہو جاتی ہے

توبہ کا تذکرہ نگار خانۂ دہر میں
رہتی دُنیا تک زندہ اور قائم رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم

✿

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص استغفر اللہ .... الخ کہے، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(بلالؓ بن یسار بن زید/ ترمذی۔ ترتیب شریعت عربی جلد ا صفحہ ۹۱۲/۱۵)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۳۹۸

توبہ کا مطلب ہے کہ کسی برائی

سے کلیتاً متنفر ہو کر، ہمیشہ کے لیے
باز رہنا اور کبھی بھی طرح کبھی نہ کرنا۔
جڑیں اکھاڑ کر پھینک دینا اصل توبہ ہے
اور ایسی توبہ سے دل مہک جاتا ہے
اور معطّر ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاطہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۳۹۹﴾

یہ توبہ جو ہم دن رات کرتے ہیں، کیا توبہ ہے!

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا:

یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝
کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝
(الصف: ۲-۳)

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو (تم خود) نہیں کرتے؟ یہ بات اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۴۰۰

توبہ کرتے ہیں
توبہ کرنے کی ہدایت کرتے ہیں
بات بات پہ پھر جاتے ہیں
ایک بات کو مان کر
آخر دم تک قائم رہنا توبہ ہے

✱

ایسی توبہ کر اور ایسی کر

کہ
ملائکہ
جن
انس
درند
خزند
پرند
چرند
شجر
حجر
یک زبان ہو کر
برملا کہیں کہ یہ بندہ
تائب ہوا

اور اللہ فرمائے

کہ

میرا بندہ

تائب

ہوا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۴۰۱

دل کے اندر

ایک اور

دل ہوتا ہے۔ کوئی غیر

اس دل میں نہیں رہ سکتا۔

جس کسی کو رہنے کی اجازت ہوتی ہے

رہتا ہے

اور جو بھی رہتا ہے

محکوم بن کر رہتا ہے

رذیل بن کر رہتا ہے اور

زبوں بن کر رہتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۴۰۲/۷

اس مٹی نے نور سے مل کر کیسی کیسی گل فشانیاں

کیں! اس میں مٹی کا کوئی کمال نہیں،

نور کا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۷۰۳

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد

جو کچھ اور جیسے ہوا کرے
اعتراض مت کیا کرو
میں ساتھ ہوتا ہوں، استقبال کیا کرو
میرا کوئی بھی امر حکمت سے خالی نہیں
ہوتا اور کوئی بھی شے عبث نہیں ہوتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لله القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۷۰۴

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

اے میرے پروردگار ! کیا تو نزدیک ہے
کہ میں تیرے ساتھ سرگوشی کروں یا تو دُور ہے
کہ میں تجھکو پکاروں ؟ میں تیری آواز کی آہٹ
محسوس کرتا ہوں اور میں تجھے دیکھ نہیں رہا کہ تو
کہاں ہے ؟

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا :
میں تیرے پیچھے ہوں، میں تیرے آگے
ہوں اور میں تیرے دائیں ہوں اور بائیں ہوں۔
اے موسیٰ !
میں اپنے بندے کے ساتھ اس وقت
ہم مجلس ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے
اور میں اس کے پاس ہوتا ہوں جب وہ مجھے
پکارتا ہے۔

منتخب کنز العمال حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل جلد اصفحہ ۲۳۱

بندے کا نفس سے ہمکلام ہونا
فیضِ موسویؑ کی حقیقت ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۔۲۰۵۔

قرآنِ عظیم کی تلاوت
اللہ سے عین ہمدردی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۔۲۰۶۔

ذِکر سے زندگی زندہ
اور

عمل سے قائم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷-۴/۷
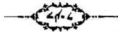
اللہ کا کلام سب بندوں کے لیے ہے
سادہ اور عام فہم
تاکہ ہر کوئی آسانی سے سمجھ سکے
اس کا ہر حکم سراسر حکمت پہ مبنی
اور بندوں ہی کی ہدایت کے لیے ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۲۴۰۸

فقرا کی خلافت نامزد نہیں ہوتی،
بنی بنائی ہوتی ہے۔
ازلی حال کی امین ہوتی ہے اور
کوئی قال اسے بدلنے پہ قدرت نہیں رکھتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۴۰۹

تاریخ کے سکالر نے ورق ورق اُلٹے،
بین الاقوامی تاریخ کا محاکمہ کیا اور
یہ قطعہ قلم بند کیا۔

حسد نے تاریخ کے بُلند ترین مقامات
کو بدترین میں تبدیل کر دیا۔

اور جو کچھ بھی ہوا،

حسد ہی کے باعث ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰/۱۴۷

بندے اللہ کی تلاش میں پھرتے ہیں

اللہ ——— بندوں کی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۱/۱۴۷

سیدنا قاسم صلی اللہ علیہ وسلم

میرے اللہ جو بھی چیز کسی کو عنایت

فرماتے ہیں، میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس عنایت کو تقسیم فرماتے ہیں۔

اللہ ہر کسی کو ہر وقت ہر چیز عنایت
فرماتے رہتے ہیں اور یہ عنایت ازل سے
شروع ہے، اور ابد تک رہے گی۔
اللہ مُعطی ہے اور میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ

قاسم کا معطی کے ہمراہ رہنا
لازم و ملزوم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۴۷

بندے کے لیے کھانے پینے کی کوئی کمی نہیں ہوتی۔
چند پیسے خرچ آتے ہیں۔ باقی ساری کمائی

زیب و زینت ہی کے کام
آتی ہے یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۱۳

جو خیال تیری محویت میں مخل ہو، شیطان ہے اسے جلا اور جلا جلا کر راکھ بنا۔

یا حی یا قیوم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قائد العرفان ہیں اور ان کی قیادت ہی کی بدولت جملہ ہمزات الشیاطین کے خیالات جلا کرتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

جو خیال میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مخل ہوا، میرے اللہ نے اسے جلا دیا۔ ایسے جلایا اور ایسے جلایا کہ نام و نشان تک نہ رہنے دیا حتیٰ کہ راکھ تک کو اُڑا کر نیست و نابود کر دیا۔

میرے اللہ عزوجل ذوالجلال والاکرام اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم جس بھی شے کو ایک بار جلا دیتے ہیں پھر کبھی موجود نہیں رہتی ـــــ نیست و نابود ہو جاتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۱۴

باطن کی مشق و ریاض ظاھر پہ موقوف ہوتی ہے

جو ظاھر کا متحمل نہیں، باطن کا کیونکہ ہوسکتا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۱۵

جس نے حال کا استقبال کیا
حال نے اس کو مسرور کیا۔
جو حال اپنے حال کو مسرور نہیں کرتا،
وہ بھی کوئی حال ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۱۶

اللہ اپنی مخلوق کو کبھی اس طرح (ذات سے) مخاطب فرماتے ہیں کہ " میں اللہ..." اور کبھی (صفات سے) فرماتے ہیں جیسے " وہ اللہ ......"

ذات ——— سراسر جلال اور
صفات ——— سراپا جمال

کوئی صاحب مزید تشریح فرمائیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

زبر جب زیر ہوا پیش ہوا

زبر	انا
زیر	تابع
پیش	حاضر

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

واللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۸/۴/۷

یاد نے محبت کو جگایا

یاد اور محبت کا چولی دامن کا ساتھ ہے
یاد سے محبت اور
محبت سے یاد قائم ہوتی ہے

یاد سدا جاری رہتی ہے اور
مُحبّت کو گرمائے رکھتی ہے

جہاں یاد نہیں، مُحبّت بھی نہیں

تیری یاد جب کسی دل میں گھر

کرلیتی ہے پھر کبھی اس سے
دُور نہیں ہوتی، ہمیشہ زندہ وقائم
رہتی ہے۔

*

تیری یاد ہی نے کرم فرمایا
اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی محبّت کو جگایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۱۹

ذکر کا انجن پوری رفتار سے چل رہا ہے۔
کبھی کبھی ناقص تیل کے باعث رُک جاتا ہے،
صاف کرنا پڑتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۲۰

ہر شئے میں اللہ (کا نور جلوہ گر) ہے۔
جہاں رہنے لگتا ہے، کعبہ کہلاتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۱

بسم اللہ کی ب کے نقطہ کی برکت سے
ہر نکتہ ور نے نقطہ پایا۔ ماشاء اللہ!
اور ب کے نقطہ ہی سے ہر برکت پائی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۲

دنیا میں ہر کسی نے کمایا
کسی نے ظاہر ہو کر
کسی نے دین کی آڑ میں
اگر نہیں کمایا تو تارک نے نہیں کمایا
اور اس حقیقت کا کوئی منکر نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العظیم

۷۴۲۳

جانور ہر قسم کا چارہ کھاتے رہتے ہیں
جب سیر ہو جاتے ہیں، بیٹھ کر جگالی
کرنے لگتے ہیں

اسی طرح اہلِ ذکر جب ذکر کے
بعد ستانے لگتے ہیں، فکر کی محویت
طاری ہو جاتی ہے۔ ذکر کے کسی انوار
کا شہود بن جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للہ ناہی القدوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۴

اللہ کا جلال اپنی جلالیت کی بزرگی
میں منظومِ حق

جب وہ جلال اپنی اصنیت سے برداشت
ہو جائے
پھر وہ قوتِ برداشت

فائز الجمال ہو جاتی ہے

اس تنویر کی تعبیر حقانی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۵ م ۷
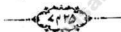
قَوِیٌّ الْعَزِیْزُ

ارض و سما کے مابین وَمَافِیْھِنَّ
(یعنی جو کچھ بھی ان کے اندر ہے)
ہر قوت و قدرت پہ زبردست قوی العزیز
ان کی بارگاہِ الوہیت و مجدیت و صمدیت
میں ہر شے ایک تنکا، ایک رائی برابر

بھی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۴۴۲۶

چاول اناج کا سردار ہے
پھل بھی کہیں تو بے جا نہیں۔
ضائع مت کیا کرو

چاول کے ہمراہ فرشتے ضرور ہوتے
ہوں گے

کس حکمت و تدبیر سے تیرے کھانے
کے لیے تیار کیا۔

تو نے مٹی میں رول دیا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۷

اللہ کے ذکر کے لیے بے آرام رہنا ابدی راحت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۸

اگرچہ ہم اور تم دیکھ نہیں سکتے پر مانتے ضرور ہیں کہ ذکرِ الٰہی کی مجلس کے ارد گرد

نوری فرشتے فرش تا عرش
تہ بہ تہ موجود اور حاضر رہتے ہیں

یہاں ذکرِ الٰہی کی مجلس چونکہ
ہر وقت جاری رہتی ہے، ذکر دوام
قائم و دائم رہتا ہے
ملائکہ بھی ہمہ وقت حاضر و موجود
رہتے ہیں۔
ایسے میں توہین آمیز حرکات و اشارات
بدترین ہوتے ہیں۔
باز رہا کرو اور مت کیا کرو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۲۹

کیا تیرے لیے یہ کافی نہیں — یقیناً
کافی ہے — کہ تیرے ارد گرد نوری
ملائکہ ہر وقت حاضر و موجود رہتے ہیں

ملائکہ کے ہمراہ مؤکلات بھی ہوتے ہیں
اور جنات بھی۔ کوئی جلالی ہوتے ہیں،
کوئی جمالی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۳۰

ہر کوئی ہر نقل نہیں اتار سکتا
بعض اصل کی نقل نہیں ہوتی

ہوتی ہی نہیں !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۳۱

فکر سے آزاد

فراستِ انسانی کا شہود

فراست کا نہیں، توکّل کا متوکّل بن

اللہ رب العالمین کی عزت و عظمت کی جبروت اور حکمت و قدرت کی قوت میں توکّل کارفرما ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۲

حضرت سیدنا یوسف جمیل اللہ علیہ السلام کے بھائیوں نے جب انہیں کنوئیں میں پھینکنے کے لیے رسی کاٹی اور وہ کنوئیں کے وسط تک پہنچے تو سیدنا جبریل علیہ السلام کو حکم ہلا خبردار! پانی کی سطح تک نہ پہنچیں۔ بچالیا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۲۳

اپنی قلم سے اپنے دل میں لکھ۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو شاہد بنا کر لکھ، اور اللہ رب ذوالجلال والاکرام کو حاضر و ناظر جان کر لکھ۔

پھر جو کچھ بھی کوئی لکھے،
لوحِ جبین کی تحریر ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۳

اگر لکھنا چاہتا ہے تو یہ لکھ :

تیرا اپنا قول ہمیشہ ثابت رہے
کبھی باطل نہ ہو

قول جب تک قائم رہتا ہے،
زندہ رہتا ہے۔

قول کی تاریخ میں چند اقوال زندہ ہیں۔
اللہ کرے، تیرا اپنا قول، ہمیشہ
زندہ رہے۔

تاریخ نے ہر زندہ قول کو زندہ رکھا

ماضی، حال کا اور حال، ماضی کا شاہد ہوتا ہے

جو شے ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے
اگر حال میں نہیں، ماضی میں بھی نہ تھی

ازل و ابد کا ایک ہی جامہ ہے جو کبھی
نہیں بدلتا

جو شے ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے
اور حال، ماضی پہ فوقیت رکھتا ہے

چار پانچ ہزار سال گزرے، ایک راجکمار نے
ایک دریا کے کنارے ایک قول کیا
جو قول کی دُنیا میں من وعن گونج رہا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۳۵ ہ ۷

حال کے حضور میں ہر حال زندہ رہتا ہے
اللہ جسے چاہتا ہے، قبول فرما لیتا ہے
جسے چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۳۶

آفاقی پیغام کا علمبردار کس الجھن سے دوچار ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۳۷

حسد بدترین برائی ہے۔ دین کا مبلّغ حسد کا شکار ہوگیا !! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۳۸

اللہ فرماتا ہے : میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں۔ اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذوالجلال والاکرام !

اپنے بندوں کو، جو تیرے ذکر کے لیے
ہر فکر سے کلیتاً فارغ ہو کر،
تیرے ہی ذکر میں محو و منہمک ہیں
ان پہ اپنی رحمت نازل فرما
اور سکینت بخش۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۴۳۹

جس نے زندگی کو زندگی کا پیغام
سنانا تھا
درجات و مقامات
میں الجھ گیا

—— * ——

ہر قندیل کو روشن کرنے والے
کی اپنی قندیل بجھ گئی۔
یاحی یاقیوم برحمتک استغیث یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۴۰
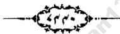
سرکش کے لیے پٹائی
فرمانبرداری میں دل ربائی
یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۴۱
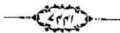
شیر اپنے شکار کو بھاگنے نہیں دیتا۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۱۴۳۷

ہر علم
عمل ہی سے فیض یاب
ہوتا ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
دنیائے محبت کی جان ہیں۔

محبت نے فرمایا :

اللہ اَحَد ہے

اللہ کا کوئی شریک نہیں

کسی بھی شریک کو اپنے پاس

رہنے نہیں دیتا

احد کو احد مان کر ہی

احد کی بندگی کہلاتی ہے

اگر اس تن میں اور من میں رہنا

چاہے تو ایک بن کر رہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۴۴

لا علاج مرض کی دوا زبدۃ الحکماً ہی کیا کرتے ہیں، ہر حکیم نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۴۵

طِب کے مجدّد نے کہا:
جب میں کسی مجلس میں خود حاضر نہ ہوسکوں، میری جگہ ہرڑ (ہلیلہ) کو زینت افروز کرلیا کرو۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

فاسد مادے جب خون اور گوشت میں تحلیل ہو کر جل جاتے ہیں، صحت ہو جاتی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

— میری طرف آنا چاہتے ہو تو دین، دنیا اور آخرت کی ہر فکر سے فارغ ہو کر آؤ

جو میرے پاس آتا ہے، کوئی بھی شے ساتھ لے کر نہیں آتا۔ تن تنہا آتا ہے اور اپنی ہستی کو مٹا کر آتا ہے

وہ میرا ہو جاتا ہے ، میں اُس کا

کسی بھی معاملہ میں ، ظاہری ہو یا باطنی ،
ماسوا کا محتاج نہیں رہتا

جس ہستی کو مٹا کر آتا ہے ، اس سے
کہیں بہتر پاتا ہے ۔

ایک دفتر بند کر کے آتا ہے ، دوسرا
کھُل جاتا ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۴۸

جان کے لیے نہیں
ایمان کے لیے جاگ

ایمان کی قوت ـــــ قَوِیٌّ الْعَزِیْزُ

ایمان کے برگ و بر ـــــ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْن

ایمان
وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ
اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے خواہ تم کہیں
بھی ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور ہم اُس کی (انسان کی) رگِ جان سے
بھی اُس کے زیادہ قریب ہیں۔

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط

اور جب آپؐ سے میرے بندے میرے
متعلق دریافت کریں تو (آپؐ میری طرف
سے فرما دیجئے) میں قریب ہی ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۹

ملی پیغام ملّت کی جان ہوتا ہے
اور جان ہی سے زندگی زندہ

ملّی پیغام کسی کا بھی ہو
زندہ رہتا ہے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۵۰

اُلّو پرندوں کی دُنیا میں سب سے دانشور
پرندہ ہے، نہ معلوم ہر احمقانہ
حرکت کو اس بیچارے سے کیوں
منسوب کیا جاتا ہے؟

اُلّو

محفلِ شب کا امیر
یادِ حق کا اسیر
ویرانوں کا دیوانہ
اجاڑ کا مستانہ
خلوت نشین
اور طائرانِ شب کا شہ نشین پرندہ ہے

بعض کہتے ہیں اللہ اللہ کرنے کی وجہ سے
اس کا نام "اُلّو" پڑا
واللہ اعلم بالصواب

آفتاب غروب ہوا
اُلّو بیدار ہوا

کونے کھدروں سے
نمودار ہوا
پَر پھڑ پھڑائے
آنکھیں سنواریں
کسی ٹنڈ منڈ شاخ یا
ویران و شکستہ دیوار پہ
بڑی تمکنت سے آ بیٹھا
ارد گرد کا بغور جائزہ لیا
تاک میں رہا
جونہی شکار زد میں آیا
جھپٹا
دبوچا
اور

کھال سمیت
نگل گیا
شب بیداری
میں
کوئی پرند
اس کا
ہمسر
نہیں !
یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۳۵۱

آزاد وہ ہے جو اپنی ہی راہ پر چلے
کسی کے روکے کبھی نہ رُکے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۳۵۲

جلال ماسوا کو قریب تک پھٹکنے
نہیں دیتا۔
جمال خاکی، ناری اور نوری کو مسخر کر دیتا
ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۳

اللہ کے بنائے ہوئے جسم میں کوئی زخم نہیں ہوتا، ہمارے اپنے ہی لگائے ہوئے زخم ہوتے ہیں جو ناسور بن کر بہتے رہتے ہیں۔ مندمل ہو بھی جائیں تو نشان ضرور قائم رکھتے ہیں۔

یہی زخم زندگی کی یاد ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۴

ذکرِ الٰہی کی مجالس کے بعض اذکار ونوری

اور ناری مخلوق کو رقص و سرود
پہ آمادہ کر دیتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۵

منزل کوئی بھی ہو، جب تک تمام
نہیں ہوتی، ناتمام رہتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۶

شوق نے کہا:
مجھے کام کرنے دو

میں ابھی تک اپنی مراد کو نہیں پہنچا،
تشنہ ہوں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۷

کِراماً کاتِبِین ظاہری بات جانتے ہیں۔ دل کے اندر کی بات صرف اللہ جانتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۵۸

ذکرِ دوام کا یہ مطلب ہے کہ جس دم سے شروع ہو، آخر دم تک قائم رہے۔

کوئی بھی دم غافل نہ رہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم والله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۹ء

اصح الصمت التام کا یہ مطلب ہے کہ کسی بھی
قسم کا کوئی بھی کلمہ زبان سے نہ نکلے۔ یہاں
تک کہ کسی بھی اشارے سے کوئی حرکت نہ کرے
یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
والله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۰ء

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا کی منزل میں موت
کیطرح قبر کا حساب ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم والله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

کبڑی نے تیرے پیغام کو سُنا
اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا کہا اور تیرے
لیے دُعا کی۔
حالانکہ تیرے نزدیک
کبڑی کیا وقعت رکھتی ہے؟
معلوم ہوا کہ بلوں میں رہنے والی
کبڑی تک پیغامِ الٰہی کو سنتی اور سنانے
والے کو دعا دیتی ہے۔

تو سناتا ہے، ساری مخلوق سنتی ہے
جو سُناتے ہو، خود بھی کیا کرو

زندہ ہے، زندگی کے پیغام سے

بہرہ ور نہیں
ایسی زندگی، زندگی کو کیا پیغام
سنا سکتی ہے؟
حیات و ممات سے لا پروا ہوکر
اس پیغام کو سُنا
اللہ حاضر ہے، ناظر ہے
ماسوا کی پروا مت کر

کشف الصدور الٰہی اِلہام کی تائید
ہوتا ہے اور تعبیر جو کبھی غلط
نہیں ہوتی

ادیانِ باطل کے داعی بھی حق کو حق
تسلیم کرتے ہیں

حق کا کوئی مُنکر نہیں، تیرا منکر ہے
جو تو کہتا ہے، کرتا نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا !

اے ایمان والو! وہ بات کیوں
کہتے ہو جو کرتے نہیں ؟
یہ بات اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ
ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

(الصف : ۲/۳)

تبلیغ ——— الٰہی پیغام

الٰہی پیغام کے حضور میں ہر بلا،
اور وبا سرنگوں ہو کر
ٹل جاتی ہے۔

الٰہی پیغام
زندگی کی زندگی
ہوتا ہے۔
اور زندہ ہی زندگی کا
پیغام
سنایا کرتا ہے

زندگی جب الٰہی پیغام
کو ازبر کرلیتی ہے
زندگی
کہلاتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فداہ عبدالرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۶۲

نہ کوئی دن ہے نہ مہینہ ـــــ جس دن
بھی کسی کو کوئی خصلت عنایت ہوئی ،
زندگی کی سعید و مسعود و مبارک ساعت ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۶۳

کسی کا کسی کے گھر میں نزول فرمانا کوئی معمولی بات
نہیں ہوتی۔ عرس المیلاد المبارک کی تمام ادائیں
اس گھر پہ چھا جاتی ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

❀

اثرِ خامہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہٗ العزیز

نمی دانم کہ آخر چوں دمِ دیدار می رقصم
مگر نازم بہ ایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم

تو ہر دم می سرائی نغمہ و ہر بار می رقصم
بہر طرزے کہ می رقصانیم اے یار می رقصم

بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہ جانبازاں
بصد سامانِ رسوائی سرِ بازار می رقصم

خوش آں رندی کہ پامالش کنم صد پارسائی را
زہے تقویٰ کہ من با جبہ و دستار می رقصم

اگرچہ قطرۂ شبنم نہ پوید بر سرِ خارے
منم آں قطرۂ شبنم بنوکِ خار می رقصم

تو آں قاتل کہ از بہرِ تماشا خونِ من ریزی
من آں بسمل کہ زیرِ خنجرِ خونخوار می رقصم

منم عثمانِ ہارونی کہ یارِ شیخ منصورم
ملامت می کند خلقے و من بردار می قصم

کلام حضرت بو علی قلندر قدس سرہٗ العزیز

منم محوِ خیالِ او نمی دانم کجا رفتم
شدم غرقِ وصالِ او نمی دانم کجا رفتم

غلامِ روئے او بودم اسیرِ زلفِ او بودم
غبارِ کوئے او بودم نمی دانم کجا رفتم

بآں مہ آشنا گشتم زجان و دل فدا گشتم
فنا گشتم فنا گشتم نمی دانم کجا رفتم

شدم چوں مبتلائے او نہادہ سر بپائے او
شدم محوِ لقائے او نمی دانم کجا رفتم

قلندر بو علی ہستم بنامِ یار سرمستم
دل اندر عشقِ او بستم نمی دانم کجا رفتم

❀

۴۶۳ے

کائنات خدائی نظام کے تحت رواں دواں ہے

مخالفت ـــــــــ پریشان کن

موافقت ـــــــــ سراپا اطمینان

عافیتِ الٰہی ـــــــــ رحمت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی عاطفت ـــــــــ رحمۃ للعالمین

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۵

اِلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس بھید کو جانتے ہیں۔ جسے چاہتے ہیں، بتاتے ہیں۔ کوئی دوسرا اس بھید کو نہیں جانتا

وماعلینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶

مرنے کے بعد زندہ ہونا، موت

کی موت اور ابدی زندگی ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۶۷

موت بندے کو اللہ تک پہنچا کر ختم ہو جاتی ہے پھر ابدی زندگی کی ابتدائی منزل شروع ہوتی ہے

اللہ ہی جانتے ہیں کہ کیا حال ہوتا ہو گا۔ رحمت بہر حال رحمت ہے۔ ذراسی نیکی کو بھی نظر انداز نہیں فرماتی اور کلمہ طیبہ ہر نیکی سے افضل نیکی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸

تیری نظر جب کسی پہ پڑ جاتی ہے
بے نظیر بن جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۶۹

ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کا کوئی متحمل نہیں۔ جس نے بھی دیکھا، ردائے نبوت کی چلمن سرکا کر دیکھا۔

ادب نے جب بھی دیکھا
نعلینِ مبارک کے نقوشِ پاک کو دیکھا۔
دیکھ دیکھ کر دیکھنے کی حد کر دی یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۴۷۰

یا حیّ یا قیّوم اسمِ اعظم ہے۔
تم اسے پڑھ کر کیوں مطمئن نہیں ہوتے؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۷۴۷۱

تیری توفیق کے بغیر کوئی کسی نیکی پہ کیا گزر رکھتا ہے۔ اگر نیکی کرنا بندوں کے بس میں ہوتا، کوئی بُرائی نہ کرتا۔

گناہ کرنا میری عادت ہے
بخشنا اُن کی

بندہ
اپنے گناہوں پہ
شرمندہ ہو کر
رونے لگتا ہے
توبہ کرتا ہے
بار بار کرتا ہے
دُعا کرتا ہے
کرتا ہی رہتا ہے
اللہ بڑا ہی ستّارالعیوب
اور غفّارالذّنوب ہے
در گزر
فرماتا ہے
بخش دیتا ہے

اور ہر روز ایسا ہوتا ہے
اور ہوتا ہی رہتا ہے

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۲۴۷۲

رَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوح کا تقرّب
ہر روح تک اِمکانی، ماشاءاللہ!
ایک روح کا نور ارض وسما پہ محیط

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۲۴۷۳
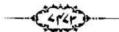
میرے پاس رہتا ہے تو واپس لوٹتے

کی جہات ٹکا کر آ۔

جو میرے پاس رہتا ہے
واپس لوٹنے کی جہات
ٹکا کر آتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۲۷۴

جو کام اللہ کو پسند ہوتے ہیں، نفس کو ناپسند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۲۷۵
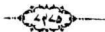
اگر تو نہیں بولتا، کوئی نہیں بولتا

تیرے بولنے ہی کی بدولت ہر کوئی بولتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷

ذکرِ دوام وہ ہے جو ذاکر کو مطمئن کرے،
ہر علّت سے شفا بخشے اور سرور
کا باعث بنے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۷

ذکرِ دوام میری منزل ہے، وراثت میں ملی۔
بس اس پہ مطمئن ہوں، نازاں بھی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۷۸

روزہ کا نور ——— غیور
روزہ دار کبھی بھیک نہیں مانگتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۴۷۹

انسانیت کی تکمیل کے لیے

ایمان

اور ایمان کی تکمیل کے لیے شیطانِ خنّاس وہمزاتِ کی جملہ حرکاتِ فرعونی

ہر وقت، ہر تن میں موجود - لازم و ملزوم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۰

ایمان جب مکمل ہوتا ہے، کوئی طاقت، کوئی بھی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی - ہمزاد تابع ہو کر شیطان پہ غالب آجاتا ہے -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۱
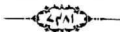
انسان عارف ہو ہی نہیں سکتا جب تک وہ شیطان کا عارف نہ ہو -

اللہ نے جب کسی بندے کو اپنا بنایا، شیطان و خنّاس و ہمزات پر عبور حاصل کرایا پھر اپنا بنایا،
یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۲۸۲

جب تک زندگی خنّاس کے وساوس سے پاک نہیں ہوتی، کبھی نہیں مسکراتی، کبھی نہیں چہکتی اور کبھی نہیں مہکتی۔ پریشانی کا شکار بنی رہتی ہے۔　　یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۲۸۳

افکارِ قدسیہ ـــــ سراسر رحمانی
افکارِ خنّاس ـــــ شیطانی　　یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۸۴؎

آدم زاد وساوسِ خناس کا کھلونا یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۸۵؎

سینہ معرفت کا خزینہ
سینہ ہی میں سکینہ
سینہ ہی وساوسِ خناس کا سفینہ
اللہ کرے یہ ڈوبے اور ایسا ڈوبے
پھر کبھی نہ ترسے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۸۶؎

اللہ رب العالمین نے الحمد للہ رب العالمین

فرما کر اپنی کتاب کی تمہید فرمائی اور حسد و وساوسِ
خنّاس سے پناہ کی تلقین پہ تکمیل۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۸۷

حسد اور وساوسِ خنّاس قدرتی مناظر کو دھندلا
کر دیتے ہیں۔ دھند عارضی ہوتی ہے جونہی
دھوپ چمکی بخارات بکھر اُڑ گئے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۲۸۸

حسد کے سر کو پھوڑنا تیرے میرے

بس کی بات نہیں۔ یہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جُود و کرم کی وہ شفاعت ہوتی ہے جو مقبول الحق بن کر سنہری حروف میں تاریخ کی زینت بنا کرتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۸۹

میاں بولے: میں دنیا کے کونے کونے میں پھرا، مجھے کوئی بندہ دنیا میں ایسا نہ ملا جو حسد سے پاک ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۰

اس دنیا میں کوئی بھی ایسا بندہ نہیں نہ

ہی کوئی ایسا مقام ہے جو خنّاس کے وساوس سے پاک ہو۔ ہر مقام پر ہر بندہ جو کچھ کرتا ہے یا کرنے پہ آمادہ ہوتا ہے وساوسِ خنّاس پوری طرح موجود رہتے ہیں۔ جب بھی کوئی اس سے پاک ہوا، اللّٰہ کی توفیق ہی کی بدولت ہوا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۹۲۷

اللّٰہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا :

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝

اللّٰہ (اپنی ذات و صفات پہ) بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

اور جس نے اللہ پہ بھروسہ کیا، اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ ہی پہ توکّل کرو

بندے کا اللہ کی ذات و صفات پہ کامل ایمان لانا، تدبیر و تقدیر کو کسی خاطر میں نہ لانا اللہ کے ذکر اور اللہ ہی کے کاموں میں محو و منہمک رہنا اور کسی بھی ساز و سامان کا مطلق پابند نہ ہونا توکّل ہے۔

توکّل اپنے متوکّل کو غیر سے واسطہ رکھنے نہیں دیتا۔

توکّل کے حضور میں تدبیر کیا مقام رکھتی ہے ؟

اللہ نے فرمایا:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ٥

اللہ (اپنی ذات وصفات پہ) بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اللہ اپنے دوست کو کبھی غیر کا محتاج نہیں کرتا۔

دوست کی تمام ادائیں دوست پہ چھا جاتی ہیں۔

جس نے بھی تیری ذات وصفات پہ بھروسہ کیا،

تو دنیا، دین اور آخرت کے ہر معاملہ میں،

اس کا وکیل وکفیل ونصیر بن گیا۔

جس نے تیری ذات و صفات کو مان لیا
تو نے بھی اُسے مان لیا۔
زندگی کو نئی زندگی بخشی

زندگی وساوس کا شکار تھی
جب تیری رحمت آئی
خوشی کے مارے پھولے نہ سمائی

توکل — مایۂ ناز ولایت کا امین
دُنیا بھر کے علوم — کوزے میں بند

توکّل، متوکّل کی اور

متوکّل، توکّل کی آبرو ہوتا ہے

متوکّل، توکّل ہی کے ناز پہ
ہر شے کا مجاز ہوتا ہے

کچھ بھی کرنے پہ کیا قدرت رکھتا ہے؟
توکّل ہی کے بل بوتے پہ اِتراتا پھرتا ہے

توکّل اپنے متوکّل کو کسی بھی میدان میں گنڈ لگنے نہیں دیتا۔

توکّل بولا: کُل کائنات کے خزانوں کی کنجیاں میرے ہاتھ ہیں۔ میں اپنے کسی متوکّل کو کسی کا محتاج رہنے نہیں دیتا۔

قطرہ مانگے، دریا بہا دیتا ہوں
دُنیا بھر کے خزانے کھول دیتا ہوں

دُنیا، دین اور آخرت کے تمام
معاملات کُلیتاً اللہ کے حوالے
کر کے اور اللہ ہی کو سونپ کر،
اللہ کے ذکر و فکر میں محو و منہمک
رہنا اور ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لانا،
کسی سے بھی کوئی واسطہ نہ رکھنا، نہ کچھ سننا
نہ کچھ کہنا ——— مزاجِ یار میں سہنا
توکّل کی ابتدا اور اسی پہ ثابت قدمی
انتہا
ہے۔

ازل و ابد کے تمام معاملات توکّل کی بارگاہ میں پیش ہوئے۔ توکّل نے پوچھا:
آخر تم چاہتے کیا ہو؟
عرض کی: جو تو چاہتا ہے تیری قسم!
وہی میں چاہتا ہوں۔

جونہی یہ کہا ــــــ لوح و قلم نے
اس کلام کو لوحِ جبین میں قلم بند فرما کر تحسین فرمائی!

یا حیّ ــ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۹۲

توکّل طریقت کی تیغ ہے جو جملہ علائق کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۴۹۳

اصحابِ صُفّہؓ متوکلین کے سرخیل تھے۔
تن ڈھانپنے والے چیتھڑوں کے سوا
کرۂ ارض پہ کسی چیز کے مالک نہ تھے

توکّل کی ہفت اقلیم کے فرماں روا
حضرت ابراہیم ادھمؒ کا جب توکّل تام
ہوا، چالیس شہزادوں کی سلطنت ہیچ
نظر آنے لگی۔

توکّلتُ علی اللہ جنگل کی راہ لی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذو الفضل العظیم

۷۴۹۴

یا حیُّ یا قیّومُ برحمتِکَ استغیثُ
کی دُعا کا یہ مطلب ہے کہ کسی کی بھی
ناحق حمایت کبھی نہیں کرنی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذو الفضل العظیم

۷۴۹۵

صرف حرام منع ہے

اور کوئی منع نہیں یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۹۶
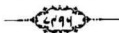
بڑے میاں! دُنیا کی کہی ہوئی باتوں سے تو دفاتر بھرے پڑے ہیں، کوئی اپنی بات سُنا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۹۷
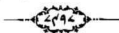
تیری محبت کے جنون کا خمار جب ایک بار چڑھ جاتا ہے، کبھی نہیں اُترتا۔
حیات و ممات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

کوئی لاکھ جتن کرے، کسی کے بھی اُتارے
کبھی نہیں اُترتا۔
ابدالآباد مخمُور و مسرُور رکھتا ہے۔ یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۹۸

طریقت نے اپنے کسی بھی رنگ کا پھیکا پڑنا
کبھی گوارا نہ کیا۔
رنگریز بدلتے رہے مگر کسی بھی رنگریز نے
اس رنگ کو، کبھی ماند پڑنے نہ دیا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۴۹۹﴾

تیری محبّت کے جنون کی داستانیں
زندگی کو
زندگی کا پیغام سُنا سُنا کر گرماتی،
منصّۂ شہود پہ لاکر
عالمِ قُدس میں ہلچل مچاتی اور
حریمِ ذات میں شور برپا کر دیتی ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۰۰﴾

تیری مخمور ادائیں جب کچھ کرنے پہ آتی ہیں،
کبھی باز نہیں رہتیں

کسی کے بھی روکے کبھی نہیں رُکتیں
کسی کے بھی ہٹائے کبھی نہیں ہٹتیں

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۵۷

جب وہ کچھ کرنے کے لیے میدان میں اُترے
دیکھا کہ وہ ٹلنے کے نہیں
کسی بھی طرح مُڑ نہیں سکتے
قدرت کے قُدرتی ہاتھوں نے تھام کر
کچھ بھی کرنے نہ دیا
جو کرنا چاہتے تھے
"کُن" کہہ کر کر دیا۔ یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۲ے

شہسوارانِ طریقت عملی نمونہ دے کر
یہ درس دے گئے کہ
جب بھی کسی میدان میں اُڑ جاؤ،
اسی طرح کرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۳ے

کسی حکیم کے پاس اس جنون کا معجون نہ ملا
ہوتا ہی نہیں
دُنیا بھر کی لُغات کی سیر کی،
کسی لُغت میں اس باب کی
کوئی تشریح نہ ملی۔

کسی بھی کتاب میں اس کے معنی نظر نہ آئے۔
نہ ہی کوئی مُفتی اس مسئلے کو حل کر سکا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۵۳

تیری مُحبت کے جنون میں کیا کچھ نہیں ہوتا، ساری خدائی کی ساری ادائیں مُضمر ہوتی ہیں۔

کہیں صدّیقیت
کہیں زندیقیت
کہیں دیوانگی
کہیں فرزانگی

کہیں یگانگی
کہیں بیگانگی
کہیں مدھوشی
کہیں بے ہوشی
کہیں خودی
کہیں بے خودی
کہیں گریز
کہیں گامزن
ان تضادات کا حسین اجتماع
تیری محبت کے جنون سے باہر
نہ کبھی ہوا ، نہ ہو گا ،

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

اسی محبّت کے جنون میں
سلمان فارسیؓ صحرا نورد ہوئے
سیدی بلالؓ تپتے ہوئے انگاروں پہ لیٹے
حضرت خبیبؓ سرِ بازار سولی پہ لٹکائے گئے
ابوجندلؓ بیڑیوں میں وفا کی لاج نبھا گئے
ابوذر غفاریؓ ستم سہہ کر بھی اعلائے کلمۃ الحق
سے باز نہ رہے
حُجرؓ حق کی حمایت میں سر کٹا گئے

تیری محبت کے جنون میں شیدا دیوانوں نے
کبھی زبانِ محبت سے پھول کھلائے
کبھی قلم سے سدا بہار باغ لگائے

کبھی نوکِ نیزہ پہ اُلفت کے گیت گائے
کبھی تہ خنجر مُحبّت کے ترانے سنائے
مُحِبّ نے محبوب کا جو بھی رستہ پایا
اس پہ گامزن ہوا
کبھی نہ رُکا
کبھی نہ پلٹا — یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۰۶

کائنات تیری محبت کے جنون کی داؤں کو پاکر محوِ حیرت ہوئی۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے باکمال مردوں نے مُحبّت کے وہ حیران کن نمونے پیش کیے

جن کی کوئی بھی مثال تاریخِ عالم میں نہیں
چشمِ فلک نے ان کی محویت کا وہ
عالم دیکھا کہ قدسی ششدر رہ گئے
ایک گُلّر کی شاخ تھامے پکار اُٹھے :
امروز شاہِ شاہاں مہماں شد است مارا
جبرئیل با ملائک درباں شد است مارا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

٧٥٠٧

تیری محبت کے جنون کی وہ داستان جو کلیر
میں لکھی گئی ، کائنات کو دنگ کر گئی ۔
ہر داستان سے نرالی نکلی ۔ کسی بھی ولایت

کے ولی کو یہ شرف حاصل نہ ہوا کہ
مسجد نے کیا سجدہ صابرؒ تری گلی میں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸ھ

تیری محبت کے جنون کے باعث
فرزانوں نے انہیں دیوانے کہا
اور یگانوں نے بیگانے

کبھی شمسؒ تبریزی بن کر سوختہ جاں رومیؒ کو راکھ کر گیا
کبھی منصورؒ بن کر سرِ بازار سولی پہ لٹک گیا
کبھی ذوالنونؒ زندیقؒ بن کر ہتھکڑی کو ہار بنا گیا
کبھی قلندرؒ بن کر جمنا کو جذب کی داستاں سنا گیا

اور
کبھی صابرؔ بن کر میرے کلیر میں آگیا
کلیر کو رنگ لاگیا

اگر کلیر میں دیوانے نہ ہوتے اور
متانے نہ ہوتے پھر کیا ہوتا؟
نہ کیف ہوتا نہ سرور
ایک جمود طاری ہوتا
نہ کوئی دُھونی ہوتی،
نہ کوئی اسے رماتا
سرمست کے مست آتے
دیکھ کر لوٹ جاتے
خون کے آنسو بہاتے
اور

رِندوں کی سِسکیاں سہی نہ جائیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۰۹
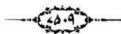
زندگی بولی : یہ فنا کا مقام ہے

عزم بولا :

تیرا ذکر

تیرے دین اسلام کی تبلیغ

اور تیری مخلوقِ عام کی خدمت

میرا ابدی شعار ہے

ان تینوں کے سوا، میں نے کوئی بھی شئے

اس دُنیا میں رہنے نہیں دینی،

فنا کر دینی ہے

جو بھی شے میری اس راہ میں رکاوٹ بنے

نیست و نابود

کر دینی ہے

یا حیی یا قیوم

یہ امرِ کُن کی وہ کلام ہے

جو کبھی نہیں ٹلتی

ابدی بقا

پاتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۱۰ے

بڑے میاں! کیا کہتے ہو ــــ ہم نے
کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھنی،
داؤ ہی پہ لگا دینی ہے
یہاں تک کہ جان بھی اور جہان بھی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۱۱ے

تیری قدرت، یا قادر المقتدر!
سراسر تیری حکمت کی ترجمان
کوئی مخلوق اس حکمت کو پا نہیں سکتی

کیا تو نے یہ نہیں دیکھا

کل بادشاہ تھا ، آج فقیر ؟ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲ ھ ۵

کیا تو نے قدرت کی حکمت سے
قوموں کو بنتے اور بگڑتے
سلطنتوں کو اُبھرتے اور مٹتے نہیں دیکھا؟

بڑے بڑے جابر بادشاہوں کو تاج و تخت
سے محروم ہو کر گداؤں کا لباس پہنتے اور
گداؤں کو سروں پہ تاج سجاتے نہیں دیکھا؟

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۱۳

کیا تُونے تہذیب و تمدن کے دن کو
رات میں اور رات کو دن میں بدلتے
نہیں دیکھا؟

مُردہ اقوام کی خاکستر سے
نئی قوم کو ابھرتے اور
اقتدار کے آفتاب کو گہناتے
نہیں دیکھا؟

ابنِ آدم کے باغ کو بستے اور اُجڑتے،
عناصرِ فطرت کو پھیلتے اور
سُکڑتے نہیں دیکھا؟

ضرور دیکھا ہے اور جی بھر کے
دیکھا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۱

فاتح اقوام کو طاؤس و رباب کی تانیں اڑاتے
اور ہزاروں اقوام کو قعرِ ذلّت سے
اٹھ کر افقِ عالم پہ اُبھرتے دیکھ کر
تاریخ نے برملا کہا :

تُو ہی تُو
تُو ہی تُو
تُو ہی تُو

دَم مارنے کی جرأت نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۱۵

اے فلک! تیرے سامنے کئی بار سورج
مشرق سے نکل کر مغرب میں
غروب ہوا،
چاند بڑھتا رہا اور سکڑتا رہا،
ستارے لاکھوں بار رات کی تاریکی میں چمکے
اور صبح کی روشنی میں غائب ہوئے

کہکشاں اپنی منزل کیطرف اور
شہاب شیطانوں کی طرف بڑھتے رہے

پوری دنیا کی داستانوں اور ارمانوں کا
تو امین ہے۔ بتا تو سہی!
اس بارے تیری کیا دلیل ہے؟

کہ کیوں ہوا اور کیسے ہوا؟

فلک بولا:

اپنے ربِّ ذوالجلال والاکرام ہی سے
اس کا راز پوچھ۔ وہی "کیوں اور کیسے"
بتا سکتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفضل العظیم

۷۵۱۶

- کوئی بھی ہو، جب اللہ کے ذکر اور اللہ
کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کر جاتا ہے

عزم
ہمت
جرأت
توکل

چمن جاتا ہے

نگہبان و

ساربان و

پاسبان

دُور ہٹا دیئے جاتے ہیں

اور

یہی مشیتِ الٰہی کا

خاصہ ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیمْ

۷۵۱۷

جو اپنے شیخ پہ مطمئن نہیں،
کسی پہ بھی نہیں،
آوارہ ہے　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۱۸

حکمت و حکومت اللہ کی طرف سے
بندوں کو عنایت ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۱۹

ظلم و زیادتی ، سرداری و سرودی کو
کھا جاتی ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۲۰

خانقاہی نظام کا موکّل ـــــ توکّل
حاضر وناظر
دم بھر کےلیے بھی غیر حاضر نہیں

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱

چند آوازیں - خمرہ و تبیز - جنگل کی زینت ہوتی ہیں !

حق سِرّہٗ　حق سِرّہٗ　حق سِرّہٗ

سُبحان تیری قُدرت، سُبحان تیری قُدرت، سُبحان تیری قُدرت

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲

طریقت عزم الامور کی عظیم ترین ترجمان

صدہا منازل عبور کر کے منصّہ شہود پہ آئی اور حقیقت کے وہ عنوان وا ابواب جو

صدیوں سے نقاب کشائی کے منتظر تھے
ھُو کے میدان میں لے آئی۔

جو منظر، کتاب میں تو تھا
میدان میں گم تھا
اکھاڑے میں لے آئی اور
کس کس منظر کی کیا کیا ترجمانی فرمائی!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۲۳﴾

عزم و عمل

اگر ایسے نہ ہوتا، طریقت سکھاں لیتی
کتاب سے نکلی تھی، کتاب ہی میں رہتی

کسی نظام کی زینت نہ بنتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۲۴

فقرا کی تمکنت

خانقاہی نظام پہ موقوف رہی اور

ہے اور

یہی نظامت طریقت کی

جان۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۲۵

مرتے والوں سے جینے والے بہ افسوس

سے کر لوٹے کہ اگر مرنا ہی تھا اور ضرور مرنا
تھا تو اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں کیوں
نہ مرے ؟
پھر کسی کے مرنے کا کوئی افسوس نہ ہوتا
بہ جینے والو ! دُعا کیا کرو
اللہ کرے، اللہ کی راہ میں مریں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۶۷۵

طریقت چند اسباق پہ مُشتمل۔ ہم انہی اسباق کے
گرد گھوم رہے ہیں۔ سبق نمونے کا محتاج ہے،
نمونہ موجود نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۲۷﴾

بے توں مرجاندا

سائیں، دوہاں ہی جہاناں وچوں ترجاندا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۲۸﴾

قدیم مقولہ: "ہتھ کار وَل، دِل یار وَل"

جائزہ لے: دل یار دل ہے؟

نیز: جو دل غافل، سو دل کافر"

خود جائزہ لے: دل غافل تو نہیں؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹

دو عمل

- جب چھینک آئے تو کہو :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (الحدیث)

ساری عمر کبھی دانتوں میں درد نہ ہوگا۔

یا حیّ یا قیوم

- نماز میں جب جمائی آئے تو خیال کرو :

"حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی"

اسی وقت رُک جائے گی ۔ اگرچہ آدھی تک جمائی آگئی ہو ، خیال آتے ہی رُک جائے گی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۳۰

یہ زبان ظاہر میں خاموش ہے، ماشاءاللہ

الحمدللہ!

اللہ کرے باطن میں بھی خاموش ہو۔ آمین

اصل خاموشی باطن کی خاموشی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۳۱

اس گھڑی نے بھی میری بے حد خدمت کی

شب و روز میرے ہمراہ محوِ عمل رہی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۳۲

جذب ـــــــ سراسر خمار
سلوک ـــــــ الجھی ہوئی تانی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۳۳

بِسۡمِ اللہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ شَیۡءٌ
فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یا حیی یا قیوم
کہہ اور سدا سوکھالا رہ

عام فہم، سادہ تشریح:
زمین و آسمان کے اندر کی کوئی شے
یا حیی یا قیوم کہنے والے کو

کسی بھی قسم کا کوئی ضرر نہیں پہنچاتی،
اگرچہ کوئی زھر کھالے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۵۳۴

عدالت گرم ہوئی
من و تو کی تمیز اُٹھ گئی
یار و اغیار
ایک ہی پلڑے میں
تُلنے لگے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۵ؒ

راز وہ ہے جو تیرے اپنے دل ہی کے
اندر محفوظ ہے، اور کوئی راز نہیں،
بھائویں قرآن کو ضامن بنا کر کہہ۔

یا حیّ۔ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۶ؒ

تیرا قیام بہت عارضی تھا۔ چند دن رہنا تھا۔
قلعہ بند محلات کی تعمیر میں الجھا رہا۔
بیچارے کو یہ خبر نہ تھی کہ محلات بادشاہوں
کی رہائش ہوتے ہیں اور بادشاہت عارضی۔
اگر یہ محنت دین کے احیا کے لیے ہوتی،

ابدالآباد قائم رہتی ،
کبھی اُلّوؤں کا بسیرا نہ بنتی ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۳۷﴾

انگوٹھی کوئی معمولی چیز ہوتی ہے ؟
حضرت سیّدنا سلیمان علیہ السلام کے پاس
انگوٹھی ہی تو تھی ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸

جنون ایک فن ہے۔

تیری محبت کے جنون کے سوالاکھ فنون

جہالت ——— جنون کا سرچشمہ

اس سے علم و حکمت اور عشق و رقت کے وہ
چشمے پھوٹے جنھوں نے عقل کو دنگ
کر دیا اور ابدالآباد پھوٹتے رہیں گے
خرد اس کے حضور کیا حیثیت رکھتی ہے؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۲۹

جبر و قدر

قضا

کو روک دیتی ہے
رُکنے پہ
مجبور کر دیتی ہے

اجل

اٹل ہوتی ہے

کبھی

نہیں رُکتی

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

*

۷۵/۴۰
ذاتِ قدس باری تعالےٰ
جَلَّ شانہٗ وعَمَّ نوالہٗ
اپنے
فضل سے
اجل کو
بدل دیتے ہیں
یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۴۱ ۷۵

سونف	۱ حصّہ
دھنیا	۱ حصّہ
بڑی الائچی	۱ حصّہ
مصری	۲ حصّے

مع چھلکے پیس کر سفوف بنالیں اور کھانے کے بعد بقدر ایک چھوٹا چمچہ استعمال کریں، جملہ امراضِ معدہ اور تبخیر کے لیے اکسیر۔

حکمت کی یہ چٹکی مخلوق کے افادۂ عام کے لیے فی سبیل اللہ تقسیم ہے۔

یہ رمضان المبارک کی برکات کی ایک عنایت ہے۔ کوئی صاحب اسے ذریعۂ معاش نہ بنائیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

مزید دہرانے کی ضرورت نہیں۔

نہ پیر ہیں نہ فقیر
جو کچھ بھی ہیں
صابر صاحبؒ کے ملنگ ہیں
عاشق بھی ہیں، معشوق بھی
فرزند بھی ہیں، دل بند بھی
خاکروب بھی ہیں، خاک نشین بھی
اسی خاک نشینی پہ ہم پھولے نہیں سماتے
اور ماسوا کو کسی خاطر میں نہیں لاتے
وندناتے بحر و بر کا سفر جاری رکھتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
مالله حسبی لا رقیبہ
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۳

تن جب من میں رہنے لگ جاتا ہے
مذہب و مسلک کی حقیقت کا ترجمان ہو کر
دین دار بن جاتا ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۴

زرد رنگ
قلب کا نور ہوتا ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۵

سالک ـــــ تلاش میں دیوانہ

مجذوب ——— پاگر مستانہ

شہید ——— زندوں کی طرح زندہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶
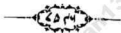
جس نے بھی دیکھا

تیری قسم !

تیرے ہی رنگ میں دیکھا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۴۷

تو نے فقیر کی آمدن کا جائزہ تو لیا،
خرچ کا نہیں اور یہ نہیں جانا کہ
فقیر ہر شے کو لے دے کر خالی ہاتھ
یا مقروض ہو کر لوٹتا اور لیٹا کرتا ہے
اور یہ فقر الی اللہ کی وہ خصلت
ہے جو کبھی نہیں بدلتی - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۴۸

فقر — قاسم الخیرات الحسنہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا امین
بُخل کا نام تک نہیں جانتا۔

لے کر نہیں، دے کر خوش ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۴۹
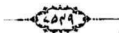
اِمروز ——— ہر روز کا حاصل : تذکرۂ حسینؑ

اِمشب ——— ہر شب کا خلاصہ : معراج

ان دو کے سوا اِمروز اور اِمشب اور کیا رکھتا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۵۰

تاریخ عالم نے کربلا سے بہتر اور بدتر کوئی منظر نہیں دیکھا

مبصرینِ عالم نے متفق علیہ کربلا کے روز کو امروز قرار دے کر ہر روز پہ فوقیت دی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۷۵۱

حظیرۃ القدس کی شب اپنے اندر کیسی کیسی اور کیا کیا برکات رکھتی ہے

شبِ معراج ہر شب پہ سبقت لے گئی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۷۵۵۲

پُغلی گھر کا اصطلاحی نام : کلب
یا
کلب کا اصطلاحی نام پُغلی گھر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۵۳

آنسو، محبّت کے ہوں یا ندامت کے،
غسلِ عصیان ہوتے ہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۵۵۴﴾

معمول ——— فطرت
خلافِ معمول ——— عجیب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

﴿۵۵۵﴾

بدعنوانی کے باعث کوئی بھی شے
بعید نہیں ہوتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۵۵۶

تو کہتا ہے : میں کرتا ہوں
میں لکھتا ہوں

یہ کہہ : اللہ کرتا ہے
اللہ لکھواتا ہے

صرف یہ دیکھ
اللہ کیا کرتا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

❁

﴿۷۵۵﴾

تو رب کو رب نہیں جانتا
مانتا بھی نہیں
نہ ذات کو
نہ صفات کو
مان لیتا
الوہیت
ربوبیّت
صمدیّت
مجدیّت
احسنیّت
کو سامنے موجود پاتا

تو ربّ کو نہیں

سبب کو مانتا ہے

اگرچہ ربّ ہی کی بدولت

سبب ہوتا ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸
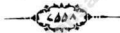
جب بھی کسی نے تیری قدرت کی حکمت

کو خندہ پیشانی سے تسلیم کیا، قدرت نے

اپنا فضل

اپنی رحمت

اپنی برکت

اس پہ نچھاور کی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۵۹

دنیا بھر کے علوم اَزبر کر

جب تک

هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

تسلیم نہیں کرتا

نہ شاد ہو سکتا ہے نہ آباد

جونہی مانا

شاد ہوا

آباد ہوا

دوری دُور ہوئی

حیات مخمُور ہوئی

مسرُور ہوئی

پڑھتے عمر گزری

یہ پڑھ

اَللّٰہُ حَافِظِیْ

اَللّٰہُ نَاصِرِیْ

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ

اَللّٰہُ نَاظِرِیْ

اَللّٰہُ مَعِیْ

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

رُوح اپنے رب سے روایت کرتی ہے
رُوح کی روایت حق ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۰

زکوٰۃ جمع کے لیے نہیں،
تقسیم کے لیے دی جاتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۱

تو حاضر
میں غیر حاضر

غیر حاضر کو حاضری کی سعادت بخش

غیر حاضر، غیر ہوتا ہے

حاضر وہ ہے جو دم بھر کے لیے بھی
کبھی غیر حاضر نہ ہو

غیر حاضر ——— حوادثِ دہر کا شکار
حاضر ——— مائل بہ پرواز

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٢٥٦٢

تیری یاد ہی نے بھولی ہوئی یاد کی یاد دلائی
فرمایا : اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
کیا میں تیرا ربّ نہیں ؟
یہ سُن کر خوب یاد آئی
بار بار آئی

کیوں نہیں، تو ہی تو میرا رب ہے

وہی آواز پھر آئی

قَالُوْا بَلٰی

دل و جان سے اِقرار کیا

دو ہی تو یاد رکھنے والی باتیں تھیں

جو بھول گیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۵۶۳

اللہ سے ڈرنے کی بدولت

رحمت نازل ہوتی ہے

ڈرا کرو اور توبہ کیا کرو یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۵۶۴

سب سے بڑا چغلخور ـــــ میں

اور سب سے بڑا غیبت خور بھی ـــــ میں یاحیُّ یاقیّوم

جب تک تو باز نہیں آتا،

رحمت کیسے نازل ہو؟

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۶۵

جھوٹ

غیبت

چغلی

حسد

چاہیئے تو یہ تھا کہ

ایمان کی قوت کی برکت سے

یہ چاروں وبائیں

گھٹتے گھٹتے گھٹ جاتیں

مٹتے مٹتے مٹ جاتیں

نام ونشان تک باقی نہ رہتا

مگر برعکس

گھٹنا تو درکنار

بڑھ رہی ہیں اور

حیرت انگیز تیزی سے بڑھ رہی ہیں

یہاں تک کہ کوئی بھی مقام ان کی دسترس

سے محفوظ نہیں یاحیّ یاقیّوم

الحمد لحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۷۵۶۶

محبت و فقر میں چولی دامن کا ساتھ ہے

محبت جب بھی آئی ، اپنے ہمراہ
فقر ہی کو لے کر آئی

محبت فقر کے بغیر کبھی نہ سجی

محبت ——— فقر کی روح اور
فقر ——— محبت کی آبرو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۶

بھوٹے کی ہر شے جھوٹی

قول جھوٹا

قرار جھوٹا

وعدہ جھوٹا

قسم جھوٹی

غرض کوئی بھی بات سچی نہیں

اللہ سے ڈرا کرو

پناہ مانگا کرو

جھوٹ ہر شے کو کھا جاتا ہے

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کہ بندہ جس وقت جھوٹ بولتا

ہے، (حفاظت کرنے والے) فرشتے اس
کے جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے
ہیں ۔ (ترمذی شریف)

یہ سن کر بڑے میاں اتنا ہنسے اور اتنا ہنسے
کہ باچھیں کھل گئیں ۔
بولے : میرے فرشتے تو بیچارے ہمیشہ دُور
ہی رہتے ہوں گے ۔ یا حیی یا قیوم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
کیا مومن بُزدل ہو سکتا ہے ؟ آپ نے
فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا کیا مومن بخیل ہو سکتا
ہے ؟ فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا کیا مومن جھوٹا

ہو سکتا ہے ؟ فرمایا نہیں
(مالکؒ - بیہقیؒ)

بڑے میاں ! ہماری گفتگو درحقیقت مبالغہ سے بھری ہوتی ہے، اس دُنیا میں نفوسِ قدسیہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا شخص دکھائی نہیں دیتا جس نے اپنی زندگی میں جھوٹ نہ بولا ہو یا ایک بار جھوٹ سے توبہ کرنے کے بعد کبھی جھوٹ نہ بولا ہو۔ یہ سن کر سب کی پیشانی پہ بل پڑ گئے۔ چیں بجبیں ہو کر خاموش ہو گئے۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۸ؒ

شرافت ——— مقبولِ عام
شرارت ——— وبالِ جان

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۹ؒ

عمر لباس بدلتی ہے، دل نہیں
دل ——— جُوں کا توں

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۰ؒ

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی

جنّت کی راہ میں حائل ہوئی۔ آپ سب انبیاء علیہم السلام کے پانچ سو سال بعد جنّت میں داخل ہوں گے۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ العزیز القدیر
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۱

بڑے میاں، ہماری کمائی کی کوئی بھی شے دُنیا کے کسی کام نہ آئے دین ہی کے کام آئے

ماشاء اللہ

ذکرِ الٰہی کے لیے

دین کی دعوۃ و تبلیغ کے لیے

مخلوق کی بے لوث خدمت کے لیے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۶
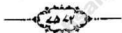
بین الاقوامی، مقبول الاسلام، لامحدود مصارف

سرفہرست ـــــ اسیران

قیدی کے سوا ، ہر کوئی ، ہر کسی سے

ہر شے مانگ سکتا ہے

قیدی ـــــ قید و بند میں مجبور

آزادی کا نام تک نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بادشاہ کی قیدیوں پر توجہ اور اپنے حکم کے بیان میں

ایک بادشاہ اپنے شہر میں واپس آیا اور وہاں کے لوگوں نے شہر کو آراستہ کیا۔

ہر شخص نے اپنی چیزیں مکان کے باہر سجا دی تھیں۔

قیدیوں کو کسی چھوٹی یا بڑی بات کی خبر نہیں تھی۔ ان کو صرف اپنے طوق و زنجیر کا علم تھا۔ ان میں سے بعض کے سر کٹے تھے اور بعض کے جگر غم سے چاک تھے۔ ان میں سے بعض کے ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے تھے اور ان کے گلے میں طوق و زنجیر کا زیور تھا۔

جب بادشاہ اپنے شہر میں آیا تو
اس نے شہر کو زیب و زینت سے آراستہ
پایا۔ جب بادشاہ اس جگہ پہنچا جہاں پر قید خانہ
تھا تو بادشاہ اسی وقت گھوڑے سے اُتر گیا
اور پیدل چلنے لگا۔

اس نے قیدیوں کو اپنے سامنے بلوایا
اور سونا چاندی دے کر ان سے بہت سے
وعدے لیے۔

بادشاہ کے ایک مصاحب نے کہا کہ
اے بھید کے تلاش کرنے والے بادشاہ تو
مجھے اس بھید سے آگاہ کر۔

تو نے ابھی بہت آرائش و زیبائش
دیکھی ہے اور اپنے شہر کو دیبا اور اکسون

سے مرصع پایا ہے (دیبا اور اکسون ایک قسم
کے ریشمی کپڑے ہیں)
لوگ تجھ پر سے زر و گوہر نثار کر رہے تھے
اور مُشک و عنبر ہوا میں بکھیر رہے تھے۔
تو نے یہ سب کچھ دیکھا اور تو نے ان چیزوں
سے پرہیز کیا۔ میں بالکل نہیں سمجھا آخر اس کا کیا
مطلب ہے ؟
کیا تو قیدخانہ پر اس لیے ٹھہرا ہے کہ تو سر
کٹے ہوئے لوگوں کو دیکھے ؟
اس جگہ سوائے ان قیدیوں کے کٹے ہوئے
سروں کے کوئی چیز دیکھنے کے قابل نہیں ہے۔
یہ جن قیدیوں کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں ،
سب خونی ہیں ، تو ان کے پاس کیوں کھڑا ہے؟

بادشاہ نے جواب دیا کہ دوسرے لوگوں کی آرائش بچوں کا کھیل تھی۔ ان میں سے ہر شخص اپنا حال نہایت غرور سے پیش کر رہا تھا۔

ان تمام لوگوں نے غلطی کی ہے میرے مطلب کی بات تو صرف ان قیدیوں نے کی ہے اگر میرا حکم یہاں نہ چلتا تو ان قیدیوں کے سر کس طرح کاٹے جا سکتے (یہ قیدی میرے فرمانبردار ہیں)

چونکہ میرا حکم یہاں سب سے زیادہ چل رہا تھا اس لیے میں یہاں ٹھہر گیا۔ شہر کے تمام لوگ غرور میں مست ہیں اور انہیں کچھ ہوش نہیں ہے۔ یہ قیدی میرے حکم سے مصیبتیں اور سختیاں برداشت کر رہے ہیں۔ کبھی ان کے سر کاٹ دیے جاتے ہیں اور کبھی ان کا سر اڑا دیا جاتا ہے۔ کبھی یہ خشکی میں رہتے

ہیں اور کبھی تری میں۔

یہ ہمیشہ بے کار بیٹھے میرے حکم کے منتظر رہتے ہیں کہ کب انہیں قید خانہ سے نکال کر پھانسی دینے کے لیے لے جایا جائے گا۔

بے شک قید خانہ میرے لیے باغ کی طرح خوبصورت ہے۔ کبھی میں ان کو دیکھتا ہوں اور کبھی یہ مجھ کو دیکھتے ہیں۔

عقل مندوں کا کام حکم بجا لانا ہے اور بے شک اس کام کو دیکھنے کے لیے بادشاہ کو قید خانہ جانا چاہیئے۔

(لسان الطیر شرح منطق الطیر صفحہ ۱۶۲/۶۳)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۳

مقبول ترین دعوت ـــــــ قیدیوں کی دعوت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۴

بے روزہ دار پی کر بھی تشنہ!! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۵۷۵

شہرت ـــــــ شیطان کا مؤثر حربہ

مبالغہ آمیز تعریف ـــــــ خرابی کی جڑ

جب بھی کوئی خراب ہوا، اسی کی بدولت ہوا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۶

کسی بھی ادارے سے منسلک فردِ واحد
کی خرابی کے باعث پورا ادارہ
بدنام

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۷

جُملہ علوم کا حاصل ــــــ ذکرِ الٰہی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۷۸

دُنیا ——— لین کا دین
فقر ——— بے لوث

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۷۹

آج تک کسی نے بھی،
باطن کا کوئی بھی راز،
کبھی ظاہر نہ کیا۔
جو ظاہر ہوا،
باطن نہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۷۵۸۰﴾

خدمت کا اِستقبال ہوتا ہے
اور
خدمت ہی کا شکریہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۷۵۸۱﴾

تیری مخلوق کی خاطر
کس کس سے لے کر
کس کس کو
کیا کیا دیا،
لینے والا پھر بھی خوش نہ ہوا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲ء

گھبرانے کی ضرورت نہیں ، مُطلق نہیں
اللہ رب العالمین بادشاہوں کا بادشاہ
رب ذوالجلال والاکرام میرا رب ہے
اور میں کسی کو بھی اس کا شریک
نہیں ٹھہراتا
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئاً
کہتا اور دندناتا ، کسی ماسوا کو
کبھی خاطر میں نہ لاتا چلا چل
گنگناتا ہوا
کلانچیں بھرتا ہوا
اٹھکھیلیاں کرتا ہوا
چھلانگیں لگاتا ہوا

فاصلوں کو روندتا ہوا
نہ درند کی پرواکہ
نہ خزند کی
نہ چرند کی
نہ پرند کی
اپنی منزل پہ گامزن رہ
منزل کوئی بھی ہو
کوئی دُور نہیں ہوتی
وہ پہنچا
وہ پہنچا
وہ پہنچا

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۳

گرداب بیچارہ اسکی کیا تاب لاسکتا ہے؟
عوم بولا: اللہ کی قسم! میرے سامنے
ایک چُلو بھر پانی سے زیادہ وقعت نہیں
رکھتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۸۴

کوئی بندہ، کسی بھی طرح، کسی بندے سے
خوش نہیں ہوسکتا اگرچہ منہ مانگی
مُراد پائے اس لیے اور صرف
اس لیے کہ اللہ کو خوش نہیں کرتا۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

〈۵۸۵〉

قرآنِ عظیم کی تہذیب کسی اور تہذیب
کی محتاج نہیں۔

قرآنِ عظیم پکارتا ہے:
اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ط
(مجھے چھوڑ کر کہاں جاتے ہو؟)

تہذیبِ اسلامی کی درسگاہ کا نصاب
میں ہوں، مجھے اپناؤ

میں ایسے گھر کی تلاش میں رہتا ہوں جو
میرے ذکر سے آباد ہو

ان دِلوں کی تلاش کر رہا ہوں
جو میرے ذکر سے دہل جایا کرتے تھے

ان روحوں کا مُتلاشی ہوں جو
میری یاد سے تڑپ اُٹھا کرتی تھیں۔

ان نوجوانوں کا مُتلاشی ہوں
جن کی صبحیں اور شامیں
میری یاد سے لبریز ہوا کرتی تھیں

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے
پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے

سورہ طٰہٰ اور سورہ یٰسین کو پڑھا
جب فرشتوں نے ان سورتوں کو
سُنا تو کہا مبارک ہے وہ قوم
جس پہ یہ قرآن اتارا جائیگا یعنی
یہ دونوں سورتیں، اور خوش خبری ہے
ان دلوں کو جو اُٹھائیں گے یعنی یاد
کریں گے ان سورتوں کو یا قرآن کو اور
خوشحالی ہے ان زبانوں کو جو پڑھیں گی
اس قرآن کو یا ان سورتوں کو۔

(ابوہریرہؓ ۔ دارمیؒ)

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶۲ شمار ۲۰۳۱)

یا حیّ ۔ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۶

حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی کی کوئی خدمت
اللہ کے ہاں مقبول ہو جانے ،
عبادت کی توفیق عنایت ہوتی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸۷

صرف یہ سکھانا ، سمجھانا ، بتلانا اور نمونہ
دے کر مطمئن کرنا ضروری تھا کہ اللہ کی مخلوق اللہ
کے حکم کی تابع ہے ، خود سر نہیں۔ بدوں
ارادتِ ازلی کچھ بھی کرنے پہ قدرت نہیں رکھتی

ہر مخلوق کی چوٹی کے بال قادرِ مطلق کے
قبضۂ قدرت میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے
ہوئے ہیں

بدوں ارادتِ ازلی پتا تک ہلنے اور گرنے پہ
کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ نہ ہی کوئی ذرہ کسی
جگہ سے اُڑ کر دوسری جگہ جا سکتا ہے

عابد و معبود کے مابین روبرو ہو کر ہی
راز و نیاز کی باتیں کہی جا سکتی تھیں تاکہ
کسی بھی قسم کا شک باقی نہ رہے اس لیے

معراج

کا نزول ہوا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فانه خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۸۸

— صرف یہ بتلانا مقصود تھا کہ کوئی بھی مخلوق

خالق کے امر و ارادت کے بغیر

کچھ بھی کرنے پہ، کوئی قدرت نہیں رکھتی

ہر شے

اس کے حضور

سجدہ ریز

سرنگوں

ذلیل و زبوں

اور مٹی کی طرح مٹی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد [illegible] والله هو الرزاق

والله ذو الفضل العظیم

۷۵۸۹

توحید الیٰ اللہ کا امر ہر مخلوق پہ ہر وقت جاری رہتا ہے لیکن فقر کے سوا کسی کو بھی اس پہ دسترس حاصل نہیں ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵۹۰

سب سے پہلے بندہ اپنی جان سے ناراض ہوتا ہے —— کیوں ایسے کہا اور کیوں ایسے ہوا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۱

بات بات پہ شکوہ کرنا میری عادت ہے
بات کوئی بھی نہیں، میں اپنی عادت سے
مجبور ہوں۔　　　　یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹۲

کسی بھی شے کی کمی نہیں
بن مانگے دی جاتی ہے
شکر کی کمی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (بقرۃ ۱۶۰)

ترجمہ: مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی اور ان کی توبہ اور اصلاح ظاہر ہوگئی، میں ایسے ہی لوگوں کی طرف متوجہ ہوجاتا ہوں اور میں سب سے بڑا زبردست توبہ قبول کرنے والا مہربانی فرمانے والا ہوں۔

بَيَّنُوْا کا ایک مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی زندگی عمل کے سرمدی خمار سے مخمور ہو کر نگار خانۂ دہر میں ہمیشہ کے لیے جادۂ سلوک کے رہروانِ شوق کے لیے مہمیز کا کام دیتی رہتی ہے۔

ایسے لوگ کریم کے کرم سے سرشار ہو کر
کرامت سے بے نیاز ہو جاتے ہیں

قادرِ مطلق کو پہچان کر
نقدیر
پہ ترس کھانے لگتے ہیں

والی و متعالی سے رشتہ جوڑ کر
بادشاہی کو ٹھکرا دیتے ہیں

حَیّ و قَیّوم کو حرزِ جاں بنا کر
آرام و نوم سے ناآشنا ہو جاتے ہیں

یادِ حق میں محو و منہمک ہو کر
دُنیا و مافیہا سے دست بردار ہو جاتے ہیں

اسے ربّ مان کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے
اسباب کو خیر باد کہہ دیتے ہیں

یَتَّقُوْا کا اِظہار ہر عالم میں ناگزیر

ذکر — ایسے لوگوں کی غذا
عبادت — ان کا کسب
معاملات — ان کی تجارت
قرآن — ان کی پُونجی
اُنس — ان کی راحت
دُنیا — ان کی کھیتی

اور

آخرت ان کا کھلیان ہوتا ہے

تو نے نہ توبہ کی نہ اصلاح نہ بیناظاہر ہوئے

اس لیے

تیرا جھوٹ

تیری غیبت

تیری چغلی

تیرا حسد

ان سب کو کھا گیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۹۴

غیور کو ہی غیرت ہوتی ہے کہ اس کی

بہن

بیوی

بیٹی

کو اس کے سوا کوئی نہ دیکھے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵

اَللّٰہُ مَعِیْ

معیت کا ظہور ماسوا سے بے نیاز کر دینا ہے

اَللّٰہُ مَعِیْ عام حقیقت ہے

ہر مخلوق کی زبان پہ جاری ۔
کوئی منکر نہیں

۔ اللہ تعالیٰ جب کسی انسان پہ معیت کی حقیقت منکشف فرماتے ہیں ، زندگی کروٹ بدلنے لگتی ہے اٹھ ، بیدار ہو ، اللہ تیرے ساتھ ہے گویا ساری خدائی ساتھ ہے

حکیم کا کوئی بھی کام حکمت سے خالی نہیں ۔ کیا تیرے لیے یہ کافی نہیں کہ حکمت و قدرت والا تیرے ساتھ ہے اور قَوِیٌّ الْعَزِیْز ؟

زندگی جب اَللّٰہُ مَعِیْ کو اَذْبَر کرکے

نافذ العمل ہو جاتی ہے

قوت العزیز کی مظہر بن جاتی ہے

یا مظہر العجائب والغرائب

خطرات تفکرات مٹتے مٹتے یکسر مٹ جاتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶

مخلوق کی خدمت خالق کو بے حد پسند ہے۔
جو عقدہ کبھی حل نہیں ہوتا، کر دیتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۹۷

اللہ کا کسی نفس سے ہمکلام ہونا فیضِ موسوی
کی حقیقت ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۹۸

ابھی تک تم نے یہ بھی نہیں جانا کہ بندے شب و روز
اللہ سے دعائیں کرتے ہیں، اللہ کسی کو بھی جواب
نہیں دیتا؟

فَاَلْهَمَهَا

بات بات پر سوالات و جوابات جاری
رہتے ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۵۹۹

اگر ان سب نے مر ہی جانا تھا
کیوں زندہ رہے ؟
جیتے جی کیوں نہ مرے ؟
کسی ابدی حیات کا نشان بن کر
کیوں نہ رہے کہ موت انہیں کبھی فنا نہ کرتی ؟

ہر شے چھوڑ جانی تھی
جیتے جی کیوں نہ چھوڑی ؟
کیا خوب ہوتا
اس کفنی کے سوا تیرے پاس
کوئی بھی شے
نہ ہوتی !

مٹّی ہی ہونا تھا

جیتے جی

ہوتا !

تیری مٹّی

جو

تجھ سے نالاں تھی،

تیرا

استقبال

کرتی !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

❁

۷۶۰۰

مخلوق میں سے مَامُوْر مِنَ اللہ وہ خلق ہوتی ہے جو خالق کی مرضی کے تحت نقل و حرکت پہ گامزن رہتی ہے، کسی بھی معاملہ میں اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۰۱

ذاکر ـــــــ ذکر میں محو

مذکور ـــــــ ذاکر کے روبرو پردہ نشین

تیرے پردے پہ قربان جاؤں
لاکھ جلوؤں میں پردہ نشیں ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۰۷۶

پردہ نشین پردہ میں رہتا ہے

دیکھتے نہیں سُوئی کے ناکے میں سے
زمین و آسمان دکھائی دیتے ہیں ؟

جسے تو غیر سمجھے ہوئے ہے ، میں ہوں
اور مجھ سے کسی کا بھی کوئی پردہ نہیں

تیرے مطلب کی ہر شے تیرے اپنے
ہی اندر موجود ہے ، باہر کچھ بھی نہیں

بات بات پہ سرزنش

بات بات پہ تحسین -
کون کہتا ہے کہ اندر نہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳

میں نے مقالاتِ حکمت میں لکھا :
کستوری جنّت میں ہو تو ہو
دُنیا کے کسی بازار میں نہیں ملتی

لیجیے : میرے ایک دوست نے ہرن کو پکڑا ، کستوری نکالی ۔ یعنی دُنیا ہی میں لا دی ۔
یہ ہے کستوری ! فضا مہک اُٹھی

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۰۴

میں نے اپنی مخلوق میں سے بعض خلق کو
ایسے حال میں حِکمتاً رکھا ہوا ہے
کہ انہیں دیکھ کر ان پر ترس آیا کرے۔
ترس کیا کرو۔ حتی الامکان خندہ پیشانی
سے استقبال کیا کرو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۰۵

صاحبِ حال ہی کسی مفلوک الحال کا
صحیح اِکرام کرسکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔
مفلوک الحال
کوئی بیمار
کوئی لاچار

کوئی نادار

کوئی معذور

کوئی مکروب

کوئی مغموم

کوئی رنجور

کوئی مبتلا

سب کا آسرا ——— اللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

غریب، غربت کا عارف ہوتا ہے
غریب ہی غربت کا قدر دان۔

امیر، غریب کو کسی خاطر میں نہیں لاتا حالانکہ غریب ہی کی بدولت امیر کی امارت قائم ہے۔ اگر اس دنیا میں غریب نہ ہوتا، امارت دم توڑ دیتی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضل العَظیم

۷۶۰۷
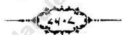
یہ آدمی مُسافر ہے ، مسافر اِلی اللہ۔
چلتے چلتے ایک درخت تلے ستانے کے لیے رُکا،
رختِ سفر کھول کر سوگیا ۔
دیکھا، ایک آبشار ہے ، ماحول پسند آیا ،
عارضی قیام کے لیے ڈیرہ ڈال دیا۔

فطرت لبلی: یہ درخت ہے اس کے ارد گرد کبھی کوئی مکان نہیں بناتا اور گرد و نواح میں کوئی دوستی نہیں رکھتی۔ اہالیانِ دہ سے کبھی مانوس نہیں ہوتا۔ نہ کسی سے کوئی خدمت قبول کرتی ہے نہ ہی ان کے کسی معاملہ میں دخل اندازی۔

اس حال میں، جتنی دیر چاہے رہو، کوئی مضائقہ نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۰۸

غیرت میں غریب کا پہلا نمبر ہوتا ہے

یادش بخیر

اھلاً وَّسھلاً

مبارکًا

مکرّماً

مشرّفاً

رحمت نامی جولاہے

کے گھر ایک معزز مہمان آیا

فجر کی نماز پڑھ کر

اپنے مہمان کے لیے حقّہ بھرا

اور

گھر کو چل دیا۔ مہمان ساتھ تھا۔ راہ میں چوہدری
صاحب کا گھر آیا۔
بولا : رحمت ! ذرا حقہ پلا جاؤ
مہمان کے سامنے اسے بڑی غیرت آئی۔
مگر کوئی چوں چرا نہ کی۔ جب اجازت ملی، سیدھا
تانگے والے کو لے کر گھر پہنچا اور بیوی بچوں کو
ہمیشہ کے لیے ہجرت کا مژدۂ جانفزا سُنایا۔
سامان باندھا اور رائے کوٹ جانے والی سڑک
پر چل دیا۔ دو میل سفر طے کیا تھا کہ اللہ کی رحمت
نے رحمت کو اپنی آغوش میں لے لیا۔ رُکا،
سڑک کے کنارے کھتاؤں میں ایک درخت
تلے ڈیرہ جمالیا۔ بچوں کے لیے روٹی پکائی،
کھائی۔ وہاں ایک مقام شہیدوں کے نام سے

مشہور تھا ، اس کے قریب رہنے کا اعزاز نصیب ہوا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک کھوئی بنائی۔ چار پانچ نمازیوں کیلیے مسجد کھڑی کی۔ سرکنڈے اور درختوں کی شاخوں سے تیارکردہ ایک کُٹی نما گھر بناکر رہنے لگا۔

"ماموں رحمت" کی برکت سے رفتہ رفتہ وہاں پورا ایک گاؤں آباد ہوگیا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیرالرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۶

نقطہ

عین کر غین

رحیم کو رحیم

رحمت کو زحمت

محرم کو مجرم

بنا دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۷۶۱۰

سُبحَانَ الحَيِّ القَيُّوم ——— جلال

اَلحَمدُ لِلحَيِّ القَيُّوم ——— جمال

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۷۶۱۱

اکبر اللہ کی چادر ہے

مخلوق میں سے جس نے بھی اسے اوڑھا،
کبر نے تار تار کر دی یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۱۲

تیری رحمت کے بغیر بندہ دم بھر کے لیے
بھی زندہ نہیں رہ سکتا طرح طرح کی
آفات و بلیات منہ کھولے کھڑی رہتی ہیں۔
تیری رحمت ـــــــــ ان سب کا حصار

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۱۳

عجز کا عمامہ تیج بن کر پہنا جاتا ہے

زینت بن کر آدمیّت کی عزّت کو دوبالا

کرتا رہتا ہے   یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
حافظ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۴

یہاں کسی نے بھی سدا نہیں رہنا

تُو اپنی ایسی یاد چھوڑ کر دینا سے

رخصت ہوا کہ طریقت تجھے کبھی نہ بھولے گی

قبیلۂ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا صدقہ الٰہی

شاہِ کربلاؑ کا تصدّق الٰہی

عبدالمجید (المعروف شیخ آف سرگودھا)

کی رفاقت کو قبول فرما الٰہی   یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم   حافظ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۱۵

کسی اور کی بابت تو میں کہہ نہیں سکتا،
روٹی پکانے والی کا درجہ ماں کے
برابر ہوتا ہے　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۶۱۶

یا حیّ یا قیوم
تقدیس

۱۔ حرام سے اِجتناب
۲۔ ذکر قائم و دائم
۳۔ خیالات مُتّحِد
۴۔ شیطان و ہمزات الشیاطین

وساوس خناس
ہر وقت پیش نظر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶/۱۷

سٹار ہو یا کراؤن
بادشاہ کا نمائندہ ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶/۱۸

دل جب بھی بیمار ہوا

کسی دل ہی کی آزاری
کے باعث ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۶۱۹

اپنے ہی کردہ گناہوں کی بدولت،
بندہ، جب جلنے لگتا ہے، بڑا مزہ
آتا ہوگا: یا حیّ یا قیوم

لذّت تو دیکھ چکا
حشر دیکھ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۲۶۲۰

اِنتہائی محبّت کے باوجود
چند وقفوں کے بعد
کچھ نہ کچھ کرنا ہی پڑتا ہے
تاکہ اپنی اوقات میں رہیں
تاج پہن کر گلہ بانی کو بھول نہ جائیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۶۲۱

ابلے! مینڈھے کی نہیں، جان کی قربانی
پیش کر : یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۶۳۲﴾

اللہ نے تجھے زندگی کی آسائش و راحت کا ہر سامان فراہم کیا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی بنایا اور تو جہادِ اکبر کا مجاہد بن کر میدان میں آیا۔

تجھے لَاخَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ کا مُژدہ جانفزا سنایا۔

دُنیا کی ہر شے تیرے لیے پیدا کی
اور
تجھے ـــــ اپنے لیے

تو پریشان رہتا ہے

یاس و حزن کا شکار رہتا ہے
آخر کیوں — ؟
اس لیے کہ
۱:۔ تو جھوٹ بولتا ہے
جھوٹ کی بُو سے فرشتہ میل بھر دُور
چلا جاتا ہے اور صدق کی برکات
اُڑ جاتی ہیں
۲:۔ غیبت کرتا ہے
گویا مُردار کھاتا ہے۔ مُردار تیری خوراک
بنا ہوا ہے، اسی لیے تجھے غلاظت و کراہت
محسوس نہیں ہوتی
۳: چُغلی کھاتا ہے
ہر وقت کھاتا ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
چغلخور جنّت میں نہ جائے گا۔

۴: حسد کرتا ہے

اور حسد، نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے
آگ سوکھی لکڑی کو

یہ ہے تیری زندگی
جھوٹ، چغلی، غیبت اور حسد کا مرقع
نہ تو نے چھوڑا
نہ باز آیا۔
اگرچہ سو سال رہا، انہی کے گرد گھوما
کوئی اور وجہ نہیں
تو اپنے ہی جھوٹ، چغلی، غیبت اور
حسد کا مارا ہوا ہے۔

اگر تُو
ان چاروں سے نجات پالے
تیری مٹّی پاک ہو جائے
جس کام کیلیے اللہ نے تجھے پیدا کیا
پُورا ہو جائے

ان چاروں سے اِجتناب
اِنفرادی ہو یا اجتماعی
مِلّی تمکنت کی جان و ایمان
ان سے نجات پا اور ضرور پا
تیرا جسم الوجود، جب
جھوٹ
غیبت

چغلی

اور

حسد

سے پاک ہوا، شفایاب ہوا اور

فیض یاب ہوا ماشاء اللہ لاقوۃ الاباللہ

کفار انہی پہ کاربند ہوا

شہاب ثاقب بنا!

جھوٹ

غیبت

چغلی

اور

حسد

تیرے جسم الوجود میں خون کی طرح

رواں دواں ہیں اور تُو انہی کے
تحت راہِ حیات پہ گامزن۔ یہ
تیری نماز
قرآن کریم کی تلاوت
روزہ
حج
زکوٰۃ
سب کو باطل کر دیتے ہیں، صرف کلمہ
باقی رہ جاتا ہے : یا حی یا قیوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۸۶/۲۳

سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّار
مجھے وراثت میں ملا

جس بھی حال میں تو مجھے رکھے گا

سبحان العزیز الغفار کہہ کر

تیری مغفرت کا بول بالا کرتے ہی رہیں گے

اگرچہ یہاں ہوں یا وہاں

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۲۴ء

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم کا جھنڈا

ارض و سما کے مابین ہر وقت لہراتا

رہتا ہے

ہر مخلوق کے لیے

نوری ہو یا ناری
خاکی ہو یا آبی
اُمید افزا تسبیح :

سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْم ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۵

حجۃ الوداع کا الوداعی حکم ـــــ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃ ط

اشاعت ـــــ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃ کا مفہوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۶۲۶

جہادِ بِالنّفس ——— جہادِ اکبر

ولادت تا موت جاری وساری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۲۷

منہیات ——— صغیرہ ہوں یا کبیرہ ——— منع

منع میں

نہ سلوک نہ جذب

نہ رِفعت نہ برکت

نہ زندگی کی جدو جہد

پریشان کن حالات کا مظہر

یاحیّ۔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۹۲۸

جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے، اللہ ہوتا ہے
جہاں اللہ ہوتا ہے، رحمت ہوتی ہے
اور ہر شے ہوتی ہے

جہاں ذکر نہیں ہوتا، کچھ بھی نہیں ہوتا
مُردنی چھائی ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۲۹

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کی یہ دعا
اللہ کی ہر مخلوق پہ اور ساری مخلوق پہ لاگو۔
اس سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۰

تھکن ــــــ مخلوق کی فطرت
لوہا بھی تھک جاتا ہے

وقفہ ــــــ عین ضروری

ذکرِ دوام ــــــــ قائم ودائم
وقفہ سے بے نیاز
ہر حال میں زندہ و قائم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۳۱

انجمن کی آغوش میں جال ہوتا ہے
شیر کو بھی پھنسا لیتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۳۲

تاریخ، جھوٹی کی تصدیق زبانِ خلق پہ جاری ہوتی ہے

ہزار ہا سال کے گزرے ہوئے واقعات کی
کون مؤرخ تصدیق کر سکتا ہے ؟

زبانِ خلق ، اللہ کی ترجمان ہوتی ہے
اور حق ہوتی ہے ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۸۳۲

تذکرۂ مرداں ـــــ تذکرۂ یزداں کی جان،

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۴

تلقین کے پاس اگر نمونہ نہیں تو
کچھ بھی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۳۵

ہمزاد نوری ہو یا ناری، میرے
اللہ کی مخلوق ہے۔ میں اس سے بےخبر
نہیں، بے نیاز ہوں اس لیے کہ ہر شے
ارادتِ ازلی کے تحت ہی نقل و حرکت پہ
گامزن ہے، کوئی بھی مخلوق خود سر نہیں۔
ہر مخلوق کی پیشانی کے بال قادرِ مطلق
کے دستِ قُدرت میں مضبوطی سے پکڑے

اور جکڑے ہوئے ہیں۔ بدُوں ارادتِ الٰہی، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
اللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۶

اللہ کا ذاتی نور روح میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ ہر وقت، موجود رہتا ہے۔ ستّر ہزار پردوں میں مستور و محجوب

غیر سے پردہ واجب ہوتا ہے
جب تک غیریت دُور نہیں ہوتی
یہ پردہ تنا رہتا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۷

آدمیّت و انسانیّت و بشریّت تینوں یکجا ہوں تو ایک شخصیت بنتی ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۸

شیطان کسی سے بھی خوف نہیں کھاتا۔ صرف مومن کی نظر سے، مومن کی فراست سے اور مومن کے ایمان کی قوت سے خوف کھاتا ہے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۳۹

صاحبِ نظر کی نظر اگر درست نہ ہو سکے
تو اپنی خلقیت پہ افسوس کیا کرتا ہے۔
نظر ہی نے تو فرش پہ رہتے ہوئے عرش
کو دیکھنا ہوتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۴۰

جسم الوجود میں تو خون اور گوشت میں لت پت
ہڈی، پسلی، رگ و ریشہ اور پٹھے ہوتے ہیں،
اللہ کہاں رہتا ہے؟

اللہ جسم الوجود کے سانس میں رہتا ہے اور

یہی سانس خزینۃ الرُّوح کہلاتا ہے۔

سانس ختم ـــــ زندگی ختم،
اور زندگی کی ہر شے ختم،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۷۸۶

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ
پس تم میرا ذکر کرو، میں تمہارا ذکر کروں گا

ذکر کے بدلے ذکر کا وعدہ ہے
ذکر پہ مطمئن ہو۔　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم　فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۷۶۴۲

خوب یاد رکھ! جب کوئی بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ بھی اس کا ذکر کرتا ہے۔

بڑے میاں! اس سے بڑی سعادت اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ بندے کا ذکر کرے؟

اللہ! اللہ! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۳

عقل کو پسِ پُشت ڈال کر حُب کی تفسیر محب پہ چھا جاتی ہے اور جو کچھ بھی کرنے پہ آئے کروا کر رہتی ہے۔ محبت کی تاریخ نے کہا: حق حق حق یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۴

محب، محبوب سے دَم بھر کے لیے بھی دُور رہنا گوارا نہیں کرتا۔ جہاں محبوب ہوتا ہے وہیں محب اور یہ محبت کا ازلی دستور ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۵

بادشاہ جہاں بھی رہتے ہیں اور جہاں بھی جاتے ہیں، امراء و وزراء ساتھ ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۶

بندہ حال کو حال نہیں جانتا اور کسی

قال کی اِتّباع نہیں کرتا۔

بندہ ــــــــ حال کے تابع اور
حال ــــــــ قال کے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۶۴۷
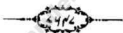
کسی ایک کو مان ۔
جو ایک پہ مطمئن نہیں، کسی پہ نہیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۸

جو تیرے لیے نفع آور نہیں
کسی اور کے لیے بھی نہیں

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۴۹

تیرے باغ میں چار بہترین پودے
لگائے گئے۔

پھل دار

پھول دار

خوشبو دار

سایہ دار

سال ہا سال گزرنے کے باوجود، ان میں
کوئی کونپل نہ اُگی
کوئی شگوفہ نہ پھوٹا
کوئی کلی نہ مہکی
اور
کوئی پھل نہ لگا
معلوم ہوتا ہے تو نے اپنے باغ کی
صحیح باغبانی نہیں کی۔

شگوفے پھوٹے، مسل دیے۔ پھر پھوٹے
پھر مسل دیے۔ ساری عمر اسی طرح
گزاری۔ بالآخر ٹنڈ منڈ ہو گئے

اگر مسلے نہ جاتے ، سارا باغ غنچوں،
کلیوں اور پھولوں سے مہک اٹھتا
اور پودے پھلوں سے لد جاتے،

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۶۵۰

میں نے دیکھا کہ کوّوں کے ایک
جوڑے نے اپنا گھونسلا بنانے کے لیے سارا
جنگل چھان مارا۔ پہلے سینکڑوں درختوں میں
سے اپنی پسند کا درخت منتخب کیا۔ پھر دُور
دراز سے چُنے ہوئے تنکے لا لا کر گھونسلا بنایا

گھونسلا وہ ہے جو آندھی، طوفان، بارش
گرمی اور سردی سے محفوظ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۶۵۱

کوئل کا آبائی وطن پہاڑ ہے۔ اپریل میں آتی ہے، اگست میں دورہ ختم کر کے وطن لوٹ جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ گھونسلا نہیں بناتی، کوّی کے گھونسلے کی تاک میں رہتی ہے۔ جونہی کوّی نے انڈا دیا اور کوّے کو غیر حاضر پایا، موقع دیکھ کر اس کا انڈا پھینک دیتی ہے اور اسکی بجائے اپنا انڈا رکھ دیتی ہے۔ اسی لیے کوّی

کوئل کے انڈے سیتی ہے مگر سفید
بچوں کو دیکھ کر بڑی متعجب ہوتی ہے
کہ یہ میرے بچّے کیسے بنے !!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۲

کسی شخصیت کی حقیقت کو جھٹلانے کے
لیے جو کچھ بھی کیا جاتا ہے ، معیوب ہوتا
ہے ۔ فطرت اسے کبھی قبول نہیں کرتی

یہ حق ہے ، یہ باطل
حق اللہ کی تلوار ہوتی ہے ،

باطل کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۳

جمود میں زندگی کا نام تک نہیں ہوتا،
مُردنی چھائی ہوتی ہے۔

زندوں کی طرح زندہ رہنا چاہتے ہو
تو جمود کو توڑ دو ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۵۴

بے ادبی کی ایک کلام ،

سارے ادب پہ پانی پھیر دیتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۵

اعداد و شمار نہیں، معیار مطلوب ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۶

تو اللہ کے لیے ہر شے چھوڑ کر فارغ ہوا
اگر معصیت نہ چھوڑی گویا کچھ بھی نہ چھوڑا

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حیی یا قیوم
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸/۵۷

مال واسباب کا تارک اگرچہ تارک گردانا جاتا ہے اصل ترک معصیت سے اِجتناب ہوتا ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸/۵۸

میر وسلطان سے بے نیاز ہو ورنہ کیا تیرا زُہد اور کیا تیرا تقویٰ!

اگر میر وسلطان سے بے نیاز نہیں، کوئی بے نیازی نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۴۵۹

فقیر کے مطلب کی کوئی بھی شے کسی میر و سلطان کے پاس مطلق نہیں ہوتی۔ نام نہاد جاگیر کا فتنہ ہوتا ہے، جسے فُقر نے کبھی قبول نہ کیا، دُور دُور رہا اور یہی دُوری اس کی تمکنت کا باعث رہی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۴۶۰

فَقر میر و سلطان کی بارگاہ میں کبھی پیش ہوا طریقت نے اسے حاضری کی اجازت ہی نہ بخشی،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۱

فقر کے حضور

سونا ، چاندی ، ہیرے ، جواہرات پتھریلے سنگریزوں سے زیادہ کوئی وقعت نہیں رکھتے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۶۶۲

فقر کی خدمت میں کسی کی کوئی نذر و نیاز اس وقت تک کبھی قبول نہیں ہوتی جب تک اللہ ربّ العالمین ربّ ذوالفضل العظیم کے حضور مقبول ہو کر اجازت کی توفیق نہ ملے اور یہ صرف ان ہی کاموں کے لیے ہوتی ہے۔

و۔ آج کا لنگر
و۔ دین کی اشاعت اور
و۔ مخلوق کی بے لوث خدمت

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۶۳

ہر حال میں آج کی روزی آج رات ہی سونے سے پہلے تقسیم کر دینا فقر کی طریقت کا وہ مقبول نصب العین ہے جو کبھی نہیں بدلتا جس نے بھی اس اصول سے انحراف کیا، طریقت نے اسے کبھی قبول نہ کیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۶۶۴

اہلِ خدمت وہ ہے جو کسی بھی خدمت کو ہاتھ سے جانے نہ دے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۲۶۶۵

اہلِ خدمت کے پاس کچھ نہیں ہوتا اور کچھ بھی نہیں رکھتا۔ جس بھی بھاؤ بکے بیچ دیتا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۲۶۶۶

خدمت کی کوئی اُجرت نہیں ہوتی، بلامعاوضہ

پیش کردی جاتی ہے - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۸۶

سُبحانَ ذِی الملکِ وَ الملکُوت

میرے ملک میں کسی کی بھی کوئی ملوکیت نہیں

سُبحانَ ذِی العزّۃِ وَ الجبرُوت

میری عزت وجبروت والی بارگاہ میں ہر شے ذلیل وذلول، سجدہ ریز اور جھکی ہوئی ہے

سُبحانَ الحیِّ الّذِی لایمُوتُ

میرا شوقِ دوام ابد الآباد قائم ودائم۔ اسے فنا نہیں۔

فنا کا نام تک نہیں

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

اس کا

ترجمہ سبوح قدوس ہی ہے

کسی اور زبان میں کماحقہٗ بیان نہیں کیا جاسکتا

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

کوئی عارف ہی اس کی تشریح کر سکتا ہے، کوئی دوسرا نہیں اور وہ دل ہی میں ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۷۴۴۸

ذکر کے بدلے ذکر
فکر کے بدلے فکر اور
خدمت کے بدلے خدمت کا وعدہ ہے
اور ان میں سے کوئی بھی رائیگاں نہیں جاتی
ہر شے بلوغ اِلیٰ المرام یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ عبدالرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۶۶۹

بعض چیزیں بعض نظروں سے بچا کر رکھی جاتی ہیں تاکہ نظر نہ لگے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۷۰

اِنعامات ـــــــ گوناگوں، ورام الورام،
فہم و اِدراک سے بالا
ذکرِ دوام ـــــــ ہر نعمت سے اعلیٰ،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۹۷۱

تعلیم الاسلام سادہ، عام فہم، چند صفحات پہ مشتمل۔
علم پہ عمل کر
جو کرتا نہیں، تاویلات کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۹۷۲

قناعت ——— اطمینان کی جان
کثرت ——— فضول اِلّا ذِکر اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۳۷۶

تُو ہر شے کو اللہ کے حوالے کہتا ہے
کسی کو بھی اللہ کے حوالے نہیں کرتا
ورنہ
جو ، جس کے حوالے ہوتا ہے
وہ اُس کے لیے
کافی ہوتا ہے
وکیل ہوتا ہے اور
نصیر ہوتا ہے - یا حیّ یا قیوم

یہی کش مکش آدمیت کا وہ کُفر ہے جو اگر
دُور ہو جائے ــــ انسانیت کا بول بالا ہو جائے
اور بشریت بحال ہو کر ، اپنی کھوئی ہوئی عظمت

کی سازنگی پر زنگا دنگ کے راگ الاپنے لگے ۔ یاحیّ یاقیوم

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

کا حوالہ ـــــــ قَوِیٌّ الْعَزِیْزُ

اَللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۳

ترکِ تام
آدمیّت و
انسانیت و
بشریّت

کا بلند ترین اعزاز
مشاہدات پہ نہیں، فضلِ ربیؔ کی وہبی عنایت
پہ موقوف۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۵-۷-۵

تیرے جمال نے تیری اس کائنات کو مسخر
فرمایا ہوا ہے، کوئی آدم زاد اس کا منکر نہیں،
یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶-۷-۶

فقر الی اللہ ـــــــ ستّر ہزار سُنن کی اِتباع

ماشاء اللہ

میارکاً مکرمًا مشرفًا

سنّتِ مؤکّدہ سے انحراف ـــــ طریقت کی پامالی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۷

عزّت و ذِلّت میرے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
عین حکمت پہ مبنی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۸

کھا کر نہیں ،

کِھلا کر خوش ہو ،

کھانے سے کِھلانا افضل یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۷۹
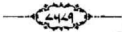
کسی فن کی مصروفیت کا اندازہ فنکار ہی کرسکتا ہے ۔ مصروف صرف زندہ رہنے کے لیے کھاتے ہیں ، کھانے کی لذت محسوس نہیں کرتے ، اور پروا بھی نہیں کرتے ۔ رات کو نہیں ، جب تھک جاتے ہیں سوتے ہیں ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۰

ایک ماں نے قسم کھا کر کہا: میرے بیٹے نے کبھی سورج طلوع ہوتے نہیں دیکھا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

واللّٰه ذو الفضل العظيم

۷۶۸۱

ہر فضول سے فضول ـــــ لایعنی بات

فضولیات ہی نے دانش پہ گھیرا ڈال کر حق کی بُرہان کو پسِ پُشت ڈالا ہوا ہے۔

عقل پر ایسا اندھیرا پھیلائے رکھتے ہیں کہ کوئی بھی شے دکھائی نہیں دیتی۔

جونہی کہیں اُجالے کی صورت نظر آنے
لگتی ہے ـــــ عقلِ سلیم ہوتی ہے مگر سالم رہنے نہیں دیتی

گویائی نعمت ہے۔
فضولیات میں اُلجھ کر ناقص کہلائی

ایک کیڑی نے تین میل دُور سے حضرت سلیمان علیہ السلام
کے لشکر کی آمد کی آواز سن کر کہا: اپنے اپنے بلوں
میں گھس جاؤ کہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کا لشکر
تمہیں بے خبری میں روند نہ ڈالے۔

غلیظ مُردے کھانے والی گِدھ آسمان کی بلندیوں سے
زمین پہ پڑے ہوئے ایک مُردار کو دیکھ سکتی ہے۔

سماعت و بصارت کو نامعقول اور نامقبول حرکات نے اندھا کیا ہوا ہے ، کوئی بھی شئے نظر آنے نہیں دیتیں۔

یا حیی یا قیوم

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۲

جو بھی کام مجبور ہو کر شرمو شرمی کیا جاتا ہے، اسمیں برکت نہیں ہوتی ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۳

خلافت بازیچۂ اطفال نہیں ، اہم ترین امور کا

اکھاڑا ہوتا ہے۔ جس پہ تو پھولے نہیں سماتا،
کانٹوں کا بستر ہے۔ سترِ خُلفاء یک زبان ہو کہ
بولے: اگر انہیں ذمّہ داریوں کا پہلے اندازہ
ہوتا، جیتے جی کسی بھی قیمت پہ اسے کبھی قبول نہ
کرتے۔ یہانتک کہ کسی کا پانڈی تک بننا قبول
کر لیتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانّه خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۴

سب سے اہم عُقدہ حیات و ممات کا ہوتا ہے۔
سب سے پہلے نپٹا۔ ہر شے کو اللہ کے حوالے کر۔
پھر حیات و ممات کو بالائے طاق رکھ کر اس منزل میں
قدم رکھ۔ جو چیز مرنے والی ہے سب سے پہلے مار۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فانّه خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۸۵

عہد آدمیّت و انسانیّت و بشریّت کی جان اور خِضر۔ عہد ہی کی بدولت زندہ و قائم۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۸۶

جو زندگی کسی عہد کی پابند نہیں، کوئی زندگی نہیں، آوارہ ہے۔

زندگی عہد سے بہرہ ور ہو کر زندگی کہلائی۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۷

زندگی جب کسی عہد پہ کاربند ہوجاتی ہے، گوہرِ ن
کر نگاہوں کو خیرہ کردیتی ہے۔ اسکی چمک دمک
کبھی ماند نہیں پڑتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۸

عہد کی ہزار ہا سالہ تاریخ میں صرف چند عہد زندہ
ہیں، جنکے قول قائم، ماشاء اللہ!
فیض ہمیشہ برقرار رہا۔ کبھی ظاہر میں جلوہ نمائی کی،
کبھی باطن میں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۸۹

تاریخ نے زندگی کا نمونہ پاکر عہد کی داد دی، مرحبا کہا
اور کبھی فراموش نہ کیا

تاریخ نے آدم ناد کے اس عہد کو
جس پہ وہ آخر دم تک ثابت قدم رہا
اور ثابتی کا بیّن ثبوت دیا
ہمیشہ زندہ وقائم رکھا،
کبھی نظر انداز نہ کیا
من دعن قبول فرما کر
ابدی برکات سے نوازا
باقی ہر شے محو کر دی
اور یہی تاریخ کا ابدی دستور ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد لمن الغیور فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۶۹۰

عہد جب زندگی پہ چھا جاتا ہے، دم بھر کے لیے بھی سَر کھجلانے کی فرصت رہنے نہیں دیتا۔ محو و منہمک فرما کر جس بھی خصلت کی تشریح چاہتا ہے، "الستام" کی جملہ لُغات کا امین بن کر منصۂ شہود پہ جلوہ نمائی کرنے لگتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۹۱

تیری وسعت اور مغفرت کسی بھی طرح بندوں کے فہم و ادراک میں آسکتی ہے
نہ سما ـــــــ اسی طرح جبروت یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۹۲

جو اللہ کیطرف پورے کا پورا آتا ہے،
پورا فیض پاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۹۳

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہّرہ و مؤکّدہ تجھے نہ معلوم کیوں پسند نہیں، کبھی منڈوا لیتے ہو، کبھی کترشوا !

دونوں غلط۔

داڑھی

انبیائے کرام علیہم السلام کی
سُنّتِ مؤکّدہ ہے

مت منڈایا کرو یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۹۴
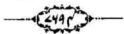
جو زبان سے کچھ کہہ نہیں سکتا
ہاتھ سے کچھ کر نہیں سکتا
کون ہوتا ہے ؟
لوگ اسے کیا کہتے ہیں ؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۹۵

گھر کے سب جی ، ایک مرکز پہ متحد ہو کر

جو بھی کام کرتے ہیں،
رحمت بن کر برکت کا موجب بن
جاتا ہے یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۹۶

جنگل کی مسجدیں دیواریں نہیں ہوتیں،
درختوں کا سایہ ہوتا ہے یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۶۹۷

پرندے دن بھر گھونسلوں میں نہیں، جہاں جہاں
متعلّق ہوتے ہیں رہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۹۸

سکوت گویا کنوئیں کی سطح پہ نِتھرا ہوا شفاف پانی۔ تہہ تک کی ہر شے نظر آتی ہے۔ یاحیی یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۶۹۹

کیا تجھے آج یہ نہ بتاؤں کہ سکون کیسے حاصل ہوتا ہے؟ قدرت کی حکمت کی تائید میں سکون ہوتا ہے۔

قدرت کی حکمت پہ اعتراض فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کے بلند مقام سے گرا دیتا ہے۔

تائید ——— بہترین

اِعتراض ——— بدترین

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۰۰

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی اولاد کی ہزارہا سالہ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کی تاریخ کسی کی بھی پابند نہیں، آزاد ہے۔

تائید میں رحمت و برکت
اِعتراض ——— عین زحمت

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۰۱

تیری محبت نے کسی کو بھی آرام سے رہنے ، بسنے اور سکھ کا سانس لینے نہ دیا۔ اس دُنیا کو کانٹوں کی سیج بنا کر پیش کیا۔　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۲

اللہ ربّ العالمین
بادشاہوں کے بادشاہ
یاحیُّ یاقیّوم
کی کُرسی پہ رونق افروز
رہتے ہیں۔　یاحیّ یاقیوم

تیری حمد و ثنا کرتے ہیں۔

اور کچھ بھی نہیں کرتے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۳

صبح ہوتی۔ ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف ہوا جسے کوئی کام نہیں، کوئی کام نہیں کرتا، کون ہوتا ہے؟

وما علینا الا البلاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر علم کی جان

اور

ہر علم اس کا اِکرام کرتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۰۷

ھو اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلے ہوتے ہیں لیکن خالصتاً اللہ کے لیے کام نہیں کرتے، غیر اللہ کے کاموں میں بھی پورے کے پورے مصروف رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے دین کی تبلیغ میں رحمت و برکت دُور دُور رہتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۶

ماضی کی داستان ——— پرانی، صرف دل بہلانی

حال ——— مقلّب القلوب

تقویٰ ——— تبلیغ کی جان

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۷

تیری تبلیغ میں جوش کا نام تک نہیں،
تبلیغ تو کائنات میں ہلچل مچا دیتی ہے۔

تبلیغ کا موجودہ نظام تجدید کا متمنی
تاحال افسردہ
گویا جمود طاری ہے

نظامِ نو کی تشکیل کا منتظر

اللہ کے دین کی تبلیغ کیا کرو۔ دنیاوی مسائل کی پرواہ مت کیا کرو۔ تبلیغ کے لیے یہاں حاضر ہوا کرو۔ پھر جس طرف جانے کا حکم ملا کرے، کسی خاص گاؤں میں نہیں، ہر جگہ جایا کرو۔ دعوت کی پرواہ مت کیا کرو۔ اپنا کھایا کرو اور کام کیا کرو۔ یہ تبلیغ ہے۔ کوئی تین دن، کوئی سات دن، کوئی دس دن کے لیے جایا کرو۔ منہیات سے باز رہنے اور اوامرِ دین کی پابندی کی تبلیغ کیا کرو۔ نماز پڑھنے کی تاکید اور جھوٹ، غیبت چغلی اور حسد سے باز رہنے کی تلقین کیا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لله الغفور والله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۷۷۰۸

ایک صاحب حج کو گئے، ماشاءاللہ! مبارکاً حکیماً متقیاً
ان کی عدم موجودگی کو غنیمت سمجھ کر من مانی
مت کرنا۔ مکان کے اندر بھی ایک فرشتہ رہتا ہے،
بلکہ کئی ایک۔ انہیں غیر حاضر جان کر غلطی نہ کرنا۔

مالک مکان حج کے لیے گیا ہوا ہے گویا اللہ کے لیے
اللہ کی راہ میں نکلا ہوا ہے۔ فرشتے اس کے گھر
کی نگہبانی نہ کریں تو کیوں نہ کریں؟ ضرور کریں گے،
ماشاءاللہ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰۹

ہر انسان کی تعداد کے مطابق

ملائکہ، جنّات، درند، خرند، چرند اور
پرند دُنیا میں موجود رہتے ہیں۔ اللہ ہی
اپنی مخلوق کی تعداد کو جانتے ہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۰

گناہ جب بابا بندے کو چھوڑ جاتے ہیں،
تقویٰ بھی چھوڑ جاتا ہے۔ رہتا ہے گناہ کا نام،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱

بندہ بندگی کے لیے پیدا ہوا،

بندگی نہیں کرتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۲

بندگی بندوں کو وراثت میں عنایت ہوتی ہے۔

تیری حمد وثنا میری بندگی ہے، عادت بھی ہے، فطرت بھی۔ وراثت میں ملی ہے۔ کیوں کر اس سے باز رہ سکتا ہوں؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۱۳

جو اپنے کام کے سوا کسی بھی اور کام کی طرف متوجہ

نہیں ہوتا، کامیاب ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۴/۷۷

بزازی و خرادی چہ نسبت دارد ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۵/۷۷

جہاد میں مجاہد ہوتے ہیں، فنکار نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۱۶

تاریخ کی آغوش میں محیّر العقول اور عبرت ناک واقعات مُضمر ہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ کے لڑکے نے میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسہ شہزادۂ کونین شہیدِ کربلا رضی اللہ عنہٗ کے خلاف پہلا تیر برسایا۔

*

اے او دُنیا بھر کے بدنصیب ! تیرے اس تیر نے تیرے دین، دنیا اور آخرت کو چھلنی چھلنی کر دیا۔

*

اس سے زیادہ میں جانتا بھی نہیں اور لکھتا بھی نہیں۔ یہ سنکر قلمِ ازل تاب نہ لاتے ہوئے

بلک بلک کر رویا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۷۷۱۷

یہ رونا ایک میرا ہی رونا نہیں، ہر صاحب دل کا رونا ہے۔ جنگل کے ہر شجر حجر کا رونا ہے جو اکثر آتا ہی رہتا ہے۔

جب آتا ہے، جھڑی لگ جاتی ہے۔ رو رو کر دریا بہا دیتے ہیں اور نہا نہا کر ظاہر و باطن کی کثافت و غلاظت کو یوں صاف کر دیتے ہیں جیسے دھوبی کپڑوں کو میل سے۔

آنکھوں کا پانی جب بہتے بہتے خشک ہونے لگتا ہے، خونِ جگر سے آبیاری شروع کر دیتے ہیں۔

یا محیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷/۸

جو سننے والے کو کرنے پر آمادہ نہ کر سکے، کیا تبلیغ ہے؟

یا محیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷/۹

انسان قدر کی موافقت نہیں کرتا حالانکہ موافقت ـــــ منبع البرکات، ماشاءاللہ

اعتراض موافقت کی برکات کو کہا جاتا ہے۔

جس نے بھی قدر کی موافقت کی،
قادرِ مطلق نے تقدیر بدل کر رکھ دی۔
قدرت بدلنے پہ مجبور ہوگئی۔
ایک کی نہیں، انیک کی۔
یہی قدرت کا خاصہ ہے کہ محروم تھا، سعید کردیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۷۷۲۰

مقدّس تبرّکات اللہ کی تحویل میں محفوظ رہتے ہیں۔

تحریرات ـــــ سب سے اعلےٰ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۷۷

حضرت ابراہیم خلیل اللہ، جد الانبیا علیہ السلام پر اللہ کے دینِ اسلام کے احیاء کے لیے ایک نادر المثال حال کا وُرُود ہوا۔ اللہ اللہ ! ماشاء اللہ !

اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا

دین کا دشمن نمرود میدان میں آیا۔ شیطان ابلیس ہمراہ تھا۔ میلوں بھر آگ جلانے کا اہتمام کیا گیا۔ کروڑ ہا مخلوق اس آگ میں جل کر راکھ بنی۔

اس بھڑکی ہوئی آگ میں انہیں
کیوں کر پھینکا جائے ؟
شیطان مشیرِ خاص تھا۔ سمجھایا کہ گوپیا میں
بٹھا کر پھینکا جائے۔

جب تمام اہتمام مکمل کر دیا گیا اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو گوپیا میں بٹھا کر آگ میں ڈالنے لگے، سیدنا جبریل علیہ السلام نے کثیر التعداد ملائکہ کے ہمراہ حاضر ہو کر اِمداد کی پیش کش کی اور فرمانے لگے : یہ آگ بیچاری تو ہمارے سامنے کیا چیز ہے، ہم دُنیا بھر کی آگوں کو دم بھر میں سرد کر سکتے ہیں۔

حضرت خلیل اللہ علیہ السلام نے فرمایا:
مجھے کسی سے کسی امداد کی مطلق ضرورت نہیں،
میرے اللہ میرے لیے کافی ہیں۔ یہ کہنے ہی کی
دیر تھی —— دہکتے ہوئے انگارے گلزار بن گئے

اگر تو نے اللہ ربّ ذوالجلال والاکرام ہی کی
حمایت پہ اکتفا کرنا ہے، اور جیسے تم کہتے بھی ہو
کہ کرتے ہیں، اسی طرح کہہ جس طرح حضرت
خلیل اللہ علیہ السلام نے کہا تھا۔
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

پھر بھی اگر تجھے اللہ کی حمایت نہ ملے تو
مر جانا
مت جانا

ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا
لیکن کسی اور کی مدد کو کبھی خاطر میں نہ لانا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۲

کچھ رہے نہ رہے، تیری حمایت کی اُمید کا انتظار سدا برقرار رہے۔ تیرا بھرم کبھی ٹوٹنے نہ پائے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۳

بدلنا دُنیا کی ازلی فطرت ہے،
بدل بدل کر بدلنا عادت۔

جو بدلتا نہیں ، پھلتا پھولتا نہیں۔
کھنڈ کی طرح اسی جگہ پڑا رہتا ہے۔

ایک سیاح نے ایک مقام پر تاریخ ہبوطی کا
ایک نظریں جائزہ لیکر کہا :
میں نے اس مقام کو کئی بار بستے اور اجڑتے
دیکھا۔ کبھی دریا بن کر بہا، کبھی شہر بن کر بسا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲م

شفقت سے ہاتھ بلند کر کے کسی کے لیے دُعا کرنا
خاموشی کی بہترین ادا ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۵

کون کہتا ہے کہ محویت دُور اندیش نہیں ہوتی؟
جب غیرت کے مقام پہ وارد ہوتی ہے،
ہر شے کو بھلا دیتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۶

ایک ایک پہ جان وار دیتا ہے
دوسرا اسے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۷

شیطان ارادتِ ازلی کے تحت سجدہ کی

سعادت سے محروم رہا۔ اگر تیرا ارادہ ہوتا،
کیونکر نافرمانی کرتا؟ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۷۷۲۸

کہہ کر دیکھ لیا
کسی کے کہنے سے نہیں
تیرے کہنے سے ہر شے ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۷۷۲۹

میرے اللہ جو بھی کرنے کا ارادہ کرتے ہیں،
تکلّف و تردّد سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔

جب کہتے ہیں کُن (ہوجا) اسی وقت ہو جاتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۰
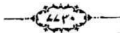
جو اللہ کے کاموں میں محو ہوا، اللہ اس کے کاموں میں۔ کیا تونے نہیں دیکھا ابر کو حکم ملتا
"یہاں بارش برساؤ" ——— برستی

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۱
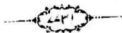
دل کعبہ کا مقیم حاجی تو نہیں کہلاتا البتہ

جملہ حاجات ترک کر دیتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۲۷۷

ارض و سما میں پھیلے ہوئے جملہ فتنات، حبیب اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلنے والوں کی راہ میں حائل ہوتے ہیں، اللہ کی قسم! اللہ ان کو جلا کر راکھ کر دیتے ہیں اور فتنات ہی فتنات کو کھا جاتے ہیں یہی اللہ کے دین کی تبلیغ کی عزت و عظمت کا وقار اور یہی جبروت کی تشریح ہے۔

واللہ باللہ تاللہ ماشاء اللہ

یا حی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۷۳۳

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا الوداعی پیغام بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً آپ کے ہر اُمتی پہ لاگو ہے۔ مبلّغ جب اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلتا ہے، قنات تبلیغ کے جلال کی تاب نہ لاتے ہوئے جل کر راکھ ہو جاتے ہیں اور جمال ہر مخلوق کو، نوری ہو یا ناری، خاکی ہو یا آبی، مسخر کر لیتا ہے۔

مُبلّغ وہ ہے جس کی آنکھ کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں خودسر نہ ہوں، اللہ کے حکم کے تابع ہوں۔ جو اپنی راہ سے کبھی نہ ہٹے، کبھی نہ رُکے، کبھی نہ تھکے۔ ہر وقت، ہر حال میں اپنا کام پورے عزم بالجزم سے جاری رکھے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۴

ہر شے سرِ بازار ہے، کوئی بھی ڈھکی ہوئی نہیں۔
اندر باہر دونوں ایک

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۵

بخشش کسی معیاری نصاب کی پابند نہیں، نہ ہی کسی بندگی پہ موقوف۔
بڑی سے بڑی بات نظر انداز،
چھوٹی سے چھوٹی پہ عنایت۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۳۶

جب حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو ہمکلامی کا شرف عنایت ہونے لگا، پہلے طُور پہ اندھیرا کر دیا گیا۔ ملائکہ و جنّات و شیاطین دُور ہٹا دیے گئے تاکہ کوئی مخلوق اس کلام کو سُن نہ سکے۔ گویا خلوت وصل کی اصل۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۳۷

تبلیغ کی راہ میں جب دُنیاوی مسائل داخل ہوئے، سیاست کہلائی

؎ تبلیغ مبلّغ کے حال پہ روئی اور کہا تو کاذب

ہے۔ اللہ کے لیے گھر سے نکلا تھا،
غیر اللہ کے کاموں میں مصروف ہو گیا۔
اسی لیے تبلیغ کی برکات بھی رخصت ہوئیں۔

اگر تو اللہ کی راہ میں صرف اللہ ہی کے کاموں
میں مشغول ہوتا، شیاطین تیری تبلیغ کے جلال کی تاب
نہ لاتے ہوتے جل جاتے اور اللہ کی نصرت و برکت
تیرا استقبال کرتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۷۳۸

میرا اپنا نفس ہی میرا سب سے بڑا دشمن ہے۔
شیطان کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت

نہیں رکھتا،
میرے نفس کا مشیر ہے

یااللہ! میرے نفس کو میرا مطیع
کر دے

نفس جب مزکّی ہوا، ہر آلائش سے پاک ہوا
یہی جہادِ اکبر کی فتحِ مبین کہلائی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۲۹

جس نے بھی دیکھا، بندے ہی میں دیکھا،

جب بھی دکھایا، بندے ہی نے دکھایا

ہر شے بندے ہی میں ہے، باہر
کوئی شے نہیں۔

ناسُوت میں بھی تُو، ملکُوت میں بھی تُو،
جبرُوت میں بھی تُو
لاہُوت میں بھی تُو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذو الفضل العظیم

۱۰م ۷۷

یَا تَامُّ
اللہ کے سوا کوئی تام نہیں کہلا سکتا۔

اللہ حبیب کی خصلت کا اِتمام فرماتے ہیں ،
تامؔ سے مشرّف فرماکر تامؔ فرما دیتے ہیں۔
تامؔ وہ ہے جو کبھی نا تمام نہ ہو، لُغت کے
اعتبار سے زندہ اور قائم رہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۴۷۷

میرے پاس اللہ تو نہیں، حصولِ اللہ کا پورا
پیغام ہے ، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۴۷۷

جملہ ہندسہ جات اور اعداد و شمار نو ۹ پہ

مبنی ہیں ۔

انسانی جسم الوجود کے اندر بھی کُل نو ۹ ہی دروازے ہیں ۔ جب کوئی دروازہ اللہ کے حکم کے عین تابع ہو جاتا ہے ، کھُل جاتا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۷۴۳

زندے ، زندگی کی قدر نہیں کرتے ۔
مُردے بولے : اگر اللہ ہمیں زندگی بخشے تو بندگی کی حد کر دیں ۔

*

ایک زندہ ، مُردوں کی باتیں سن رہا تھا ۔

اُن کا حال دیکھنے کی تاب نہ لاتے ہوئے
مُردوں کی طرح رہنے لگا۔

مُردہ کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتا۔
جو بھی چیز اس کے پاس ہوتی ہے، زندوں
میں تقسیم کر دیتا ہے یہاں تک کہ اپنی پہنی ہوئی
کفنی کے سوا کوئی بھی شے نہیں چھوڑتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۴۷

شیطان بولا: میں تو اس دنیا کی حقیقت کا
راز دان ہوں،
تو نے اِس دُنیا کو کیوں مُردار نہ سمجھا؟

میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں، تو کیوں نہ ڈرا؟
قصور میرا ہے یا تیرا؟ 　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۴۵

جس دُنیا کے حصُول کی خاطر تو مارا مارا پھرتا ہے اس دُنیا کو تو دین نے ملعون و مُردار قرار دیا ہوا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۴۶

اگرچہ اللہ کی دُنیا وسیع و عریض ہے، پھر بھی جب کسی بندے کا جینا تنگ ہو جاتا ہے، کوئی

اور سبیل نظر نہیں آتی۔ ———— ہجرت
کرنے پہ مجبور ہو جاتا ہے اور یہ بندے بیچارے
کی زندگی میں انتہائی پریشانی کا عالم ہوتا ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ ذوالجلال والاکرام نے کمال
حکمت و قدرت سے اس بندے کو ہجرت پہ ہجرت
کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔
باربار فرما کر احسان کی حد کر دی اور میں ہر
ہجرت پہ پھولے نہ سمایا۔ مخلوق نے میری ہجرت
کی ملامت کی حد کر دی۔ میں نے الٰہی حکمت و قدرت
کا بلند ترین اعزاز سمجھ کر شکر کیا۔
میں نے
ہر ہجرت

اللہ کے لیے
اللہ کے ذکر کے لیے
دین اسلام کی تبلیغ کے لیے اور
اللہ کی مخلوق کی خدمت کے لیے کی

ہجرت گناہوں سے پاک کر دیتی ہے
ہجرت کی بے شمار برکات ہوتی ہیں۔
جو اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں
ہجرت کرنے پر مجبور ہوتا ہے،
اللہ اسے بخش دیتے ہیں جو عقدے
کبھی حل نہیں ہوتے، حل فرما دیتے ہیں۔
متوکل علی اللہ فرما کر
توکلت علی اللہ ایسی روزی پہنچاتے ہیں

جس کا کہ گمان تک نہ ہو۔

(جاری ہے)

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۷۷

مہاجر الی اللہ خانہ بدوش ہوتا ہے۔ وطن، پڑوس یار و اغیار سے بیگانہ۔ حکمت کی قدرت اور قدرت کی حکمت جہاں چاہتی ہے، لے جاتی ہے۔ کسی اور کی مرضی کبھی کرنے نہیں دیتی۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۴۸

تم کیا جانتے ہو، ہجرت کیا ہوتی ہے؟ ہجرت جان کے سوا ہر شے کی قربانی ہوتی ہے۔ مہاجر کے، ماشاءاللہ، ہر گناہ کا ازالہ بن جاتی ہے۔ اللہ اپنے فضل وکرم سے اُسے گناہوں سے پاک فرماکر بخش دیتے ہیں۔

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۴۹

ہجرت مجسمہ ہجر کی تفسیر ہوتی ہے،

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۵۰

جب تک تُو میرے
آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم
سے محبت نہیں
کرتا،
اللہ کو
کبھی نہیں پاسکتا،

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرا لرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۱

شیر کو بذاتِ خود اپنی قوت کا

اندازہ نہیں ہوتا اسی لیے مخلوق کے قدرتی رُعب کی بدولت چھپ کر غار میں رہتا ہے۔

ایک نے کہا: شیر کی قوت کا پتہ قیامت کے روز لگے گا، اس کے پاؤں تلے زمین نہ ملے گی۔

واللہ اعلم بالصواب
یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۴۵۲

باہر کوئی بھی شے نہیں، شرّالنار کا مادہ بھی اپنے ہی اندر موجود رہتا ہے

جب بھی، ضرورت ہوتی ہے،
عَود کر آتا ہے،

واضح ہو کہ شرّ النّار کے بعد ہی راحت و
فرحت کا ظہور ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۷۷۵۳

اللہ نے انسانی جسم الوجود کے اندر ہر دم رہنمائی
کے لیے ضمیر کو مامور فرمایا۔
یہ شر ہے یہ خیر
یہ اچھائی ہے یہ بُرائی
یہ خوشی ہے یہ غمی
یہ راحت ہے یہ زحمت

ضمیر ان سب کی نشان دہی کرتا ہے،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۷۵

اے او میرے نوجوان! تو کوئی بھی نمونہ نہیں دیتا۔ نہ دین کا نہ دنیا کا۔ تجھ سا تہی دست بھی کوئی ہے؟

طُرّہ یہ کہ اس ناداری کا تجھے احساس تک نہیں!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۷۵۵

انسانیت کا بلند ترین نمونہ صِدق ہے
اس پہ کسی کو گزر نہیں۔ اِلّا ماشاء اللہ

نمونہ میدان میں آتا ہے
شگوفہ نکلتا ہی ہے، مَسل دیا جاتا ہے۔

صِدق

مُدّت سے صِدق کا منتظر ہے
اللہ کسی صادق کو میدان میں لائے
اور صادق ہی کسی صِدق کا نمونہ پیش کر سکتا ہے
کوئی دوسرا نہیں۔

جب تک وہ میدان میں نہیں آتا
باطل کبھی گم نہیں ہوتا
ہو سکتا ہی نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۷۷۵۶

صِدق

آدمیّت کا نمایاں ترین وصف
انسانیّت کا بلند ترین نمونہ
بشریّت کا عمدہ ترین کردار

دعوے دار ــــــ زمانہ
کاربند ــــــ شاذونادر

صِدق مُدّت سے اور شِدّت سے
اُس کا منتظِر ہے جو
قول پہ ثابت
عہد کا پاسدار
اور اپنے بول کا پابند ہو

اس کا اور صرف اس کا نمونہ
ہر نمونے کو مات کرسکتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۸۶

کوئی بھی بندہ جب صداقت کا سبق اَز بر

کرلیتا ہے، صفحۂ ہستی پہ صِدّیقیت کا
مظہر اور اُس کا ایک رُکن گردانا جاتا ہے۔

صِدّیقیت کی تمام ادائیں اس پہ چھاجاتی ہیں

اگر تام ہو تو نمونہ بن کر رہنمائی کرتا ہے

صدق باطل کو ختم کر دیتا ہے

"صدق صدق" کہتے ہو حالانکہ صرف انبیائے
کرام علیہم السلام اور ان کے بعد دُنیا میں چند گنے
چُنے بندوں نے صدق کو اپنا عملی نمونہ پیش کیا۔

تین یا چار ہزار برس پہلے اللہ نے ایک
جوان کو صدق کا نمونہ دینے کے لیے منتخب فرمایا۔
ارض و سما کی ہر شے نے اس کے نمونے کو لبیک
کہا ـــــ اور وہ ایک راجہ تھا ـــــ اسی طرح
پانچ ہزار برس قبل ایک راجکمار کے عہد بالجزم کے
نمونہ کو اللہ نے ہمیشہ کے لیے زندہ و قائم رکھا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۷۸۶

صدق کا تذکرہ اللہ کا تذکرہ ہوتا ہے
کسی بھی زمانے میں کبھی گم نہیں ہوتا
رہتی دنیا تک زندہ اور قائم رہتا ہے

جو گُم ہو جائے تذکرہ نہیں کہلاتا

--- * ---

صدق کا تذکرہ اللہ کو اس قدر پسند ہوتا ہے
مذکور کی یاد کو کبھی بھولنے نہیں دیتا

--- * ---

اور اس کائنات میں چند گنتی کے تذکرے
زندہ ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۵۹

کِذب،
صدق کی ضد ہے
کِذب کا سفینہ ہچکولے کھاتا رہتا ہے

اوڑک

بھنور میں گھر کر

ڈوب جاتا ہے

حق

جس بھی بیڑے میں اُترا،

پار لگا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۷۸۶

ذکر کے ہمراہ مساکین کے لیے فتوحات

لازم و ملزوم　　یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۷۷۶۱

جو شے اللہ کے حوالے کی جاتی ہے
اللہ ہی اس کا وکیل و کفیل و نصیر ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۶۲

دُنیا میں بسنے والا ہر کوئی کسی نہ کسی خانگی اُمور میں مصروف رہتا ہے اور اپنے اسی کام کیلئے فکر مند دِکھائی دیتا ہے۔

جو کوئی بھی کام نہیں کرتا
کوئی بھی فکر نہیں کرتا

خود ہی بتا کون ہوتا ہے؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۶۳

سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ ذِي الْاِنْتِقَامِ ط

اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذو الفضل العظیم!

تیریاں توں ای جانیں

تُو تو عظیم العفو اور خیر النّصیر ہے،

بھلا ہم خاک نشینوں سے کیا انتقام لینا ہوگا؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۷۶۳

اللہ اللہ کیا کرو
محبت مت مانگا کرو
محبت کی تاب بھلا کون لا سکتا ہے؟
محبت ہر شے کو اُجاڑ دیتی ہے
بے بس کر دیتی ہے، بے قرار کر دیتی ہے
اپنے سوا کسی کے بھی کام کا رہنے نہیں دیتی
اور اپنے ہی رنگ میں رنگ کر
ہر رنگ کو بے رنگ کر دیتی ہے

رقابت کبھی نظر انداز نہیں ہوتی
ہو سکتی ہی نہیں
جب تک دُور نہیں ہوتی

کش مکش جاری رہتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیرالرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۷۶۵

بادشاہوں کے بادشاہ کی بادشاہی کی بھی
عجیب وغریب تقسیم ہوتی ہے۔ رکھتا ہے،
دیتا نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیرالرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۷۷۶۶

سمندر کی تہہ سے خواجہ خضر زندہ پیر علیہ السلام کے
اُچھالے ہوئے موتی جب ساحل پر آتے ہیں

سنگریزے سمجھ کر گھٹّے میں رول دیے جاتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۶
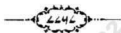
ہوگا ضرور
دُنیا بھلی اور بھلی
دیکھا نہیں
البتہ ایسے جوان کو دیکھنے کی حسرت ضرور ہے
جو حسد سے پاک ہو یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۶۸

کسان مخلوق کا سب سے بڑا مُحسن ہے کھانے کی چیزیں پیدا کر کے ساری دُنیا کو کھلاتا ہے۔ مجلہ کاروبار کھانے ہی کے باعث چلتے ہیں۔

پرانے زمانے میں لوگ بادشاہ کو اَن داتا کہتے تھے اور اَن کسان پیدا کرتا ہے جبکہ تجارت کی دُنیا میں سب سے غریب کسان ہی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

وهو خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۲۲۶۹

جب کوئی بندہ اللہ کی راہ میں نکلنے کا قصد کیا کرتا ہے،
اللہ کی قسم! اللہ کی رحمت اس پہ چھا جاتی ہے اور نُصرت و برکت اس کے ساتھ ساتھ رہتی ہے

زندگی افسردہ تھی، یہ پیغام سنکر مُسکرائی۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۲۷۰

معاملات حُکم کے تابع ہوتے ہیں۔

بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط سُن کر ہر

ضرر رساں شے تابع ہو جاتی ہے

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۴۴۱

عطا پہ اعتراض حسد ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۴۴۲

اپنے سائل کو کسی غیر کے حوالے مت کیا کرو یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   واللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۳

دیکھتے ہیں، دکھائی نہیں دیتے۔
سُنتے ہیں، سُنائی نہیں دیتے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۴

یا مُتَکَبِّر

تکبّر کسی کا بھی تکبّر رہنے نہیں دیتا،
ذلیل کر دیتا ہے　　اور
عجز سرداری کرتا ہے، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۵

REHMAN SHALL WIN

SHAITAN SHALL RUN

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۷۷۷۶

خزانہ کے ساتھ قُفل اور قُفل کے ساتھ کلید لازم و ملزوم

ـــــ✱ـــــ

دُنیا بھر کا سب سے بڑا خزانہ بندے کا اپنا ہی سینہ ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۷۷

محبت کو آزمائش میں مت ڈالا کرو
سوال محبت کو زیب نہیں دیتا،
کبھی مت کیا کرو۔ ہنستے ہنستے ملا کرو
کچھ مت کہا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۷۸

ہر شے کا دارو مدار ایمان پہ منحصر ہوتا ہے
جس مرتبے کا ایمان ہوتا ہے، اسی
مرتبے کی عنایت

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو
اعلےٰ درجے کا ایمان تھا، آگ گلزار بن گئی۔
اپنا ایمان پیش کر۔ تیرے لیے تیرا ہی
ایمان نافع ہے۔ اور اللہ بندے کے ایمان
ہی کے یقین کو دیکھتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمْ

۷۷۹

کلیات

۱- امر پہ کمر باندھ

۲- نہی کا نام تک نہ لے

۳- یاد قائم الدائم رکھ
کبھی بھولنے مت دے

ناسُوت و
ملکُوت و
جبرُوت و
لاہُوت

کے جُملہ مقامات ، ان تین ہی کے تابع
ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

لحمدہ للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۰

جس تبلیغ و تلقین پہ ہر کوئی پورا نہیں اُتر سکتا، ہوتے ہوتے، مٹتے مٹتے، ناکامی کا موجب بن جاتی ہے۔

تقریر سادہ، عام فہم اور امر و نہی اور یادِ الٰہی پر مشتمل ہو۔

یاد کسی کی بھی ہو، دل کو زندہ و قائم اور گرمائے رکھتی ہے۔ دَم بھر کے لیے بھی غافل ہونے نہیں دیتی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۷۷۸۱

یاد سے یاد زندہ
شاہد شہید کا شہود

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۲

جسے کوئی بھی کام نہیں ہوتا،
دُکاندار کا مصاحب ہوتا ہے اور
یہ زندگی کا بدترین شغل ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

یا حیی یاقیوم آمین

عافیت انتقام کو کھا جاتی ہے، ماشاءاللہ!

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۴

بے شمار تجربات نے ثابت کیا کہ ظاہر و باطن کی پاکیزگی کی بدولت ہی قرآنِ عظیم کا عمل قائم رہتا ہے۔

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۵

حَظِیرَۃُ القُدُسْ ہمیشہ جاری و ساری۔
حاضرین بدلتے ہیں، مجلس جوں کی توں قائم و دائم

آپ جانتے ہیں کہ منٹ منٹ کے بعد
وقت بدلتا رہتا ہے؟
کہیں اس وقت صبح، کہیں شام۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۷۷۸۶

حاضری کسی کی بھی ہو
نظر انداز نہیں ہوتی

کچھ نہ کچھ پاکر ہی رہتی ہے
کبھی خالی نہیں لوٹتی یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۷

قوت سے طاقت آتی ہے
مار کٹائی سے نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۸۸

کشف الروح : حق حق حق
دیگر مکشوفات : نفس و شیطان کا
سراب و فریب۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۴۸۹

جسے میں مٹا رہا ہوں
تو اسے بنا رہا ہے!
یہ نسبت کیسی؟ یا حیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۴۹۰

بنانا نہ تھا
تو بنایا کیوں؟

یا حیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۱

کائنات کی کوئی بھی شے کسی بھی انداز
میں تجھے کبھی خیرہ نہ کرسکی،

یاحییُ یاقیوم

عنایت نہیں تو کیا ہے،
کرم نہیں تو کیا ہے؟

یاحییُ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۷۷۹۲

عجیب و غریب
نوادرات

کو کسی خاطر
میں نہ لائے
جب
نقشِ پا کو تصوّر میں دیکھا
دیکھتے ہی
لُٹ گئے
لوٹ پوٹ
ہو گئے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۷۷۹۳

مصروفیت کی محویت کا اِصطلاحی نام سُرور ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۴

مُوجد کے اِجتہاد کی مصروفیت کی محویت کا سُرور دائمی ہوتا ہے، کبھی نہیں اُترتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۵

عذاب کے بعد ثواب، قدرت کی حکمت کا شعار ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۶

عمل میں رجعت نہیں ہوتی، دمبدم عروج پذیر رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۷

پرہیزگار، گنہ گار کا اور امیر غریب کا دوست نہیں ہوتا۔

گنہ گار، گنہ گار کا اور غریب، غریب کا دوست ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۸

اللہ ربّ العالمین ربّ ذوالجلال والاکرام کی بارگاہِ قدسیہ میں کوئی بندہ جب اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں عزم بالجزم کے ساتھ قدم رکھتا ہے ـــــ غور سے سُنیے پھر کیا ہوتا ہے ـ ارض و سما میں بسنے والی ہر مخلوق ـــــ نوری ہو یا ناری، خاکی ہو یا آبی، درند ہوں یا خرند، چرند ہوں یا پرند ـــــ اس کے لیے دُعا کرتی اور اس کا اِکرام کرتی ہے

اللہ کی قسم ! ہم اللہ کے لیے نکلے ہوئے ہیں ماسوا سے مطلق واسطہ نہیں رکھتے اور یہ قول و قرار کر کے نکلے ہوئے ہیں کہ جیتے جی پھر کبھی اس دنیا میں

واپس لوٹ کر نہیں آنا۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۷۷۹۹

فتنات و آفات و بلّیات و حادثات کو لتاڑ کر، بندہ جب میدانِ عمل میں آتا ہے، ماسوا کی کسی بھی ہستی کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔ جو بھی شے اسکی راہ میں حائل ہوتی ہے، اللہ قویّ العزیز ہے، اسے مٹا کر، جلا کر اور راکھ بنا کر ہوا میں اڑا دیتا ہے، نام تک رہنے نہیں دیتا۔ یہی اللہ کی عزّت و عظمت و جبرُوت و ملکُوت کا خاصّہ ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الذاکرین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۰۰ے

قضا کی اجل جب وارد ہو کر اپنا کام کرنے لگتی ہے، احیائے سنّت اور احیائے طریقت اسے روک دیتے ہیں۔ یہ پیغام ہنوز تشنہ ہے۔ نمونہ نامکمل ہے۔ ہو سکتا ہی نہیں کہ یہ پیغام اور نمونہ، جو اللہ کی امانت ہے، کماحقہٗ، پورے کا پورا نہ دیا جائے۔

قضا اِس پیغام کے نمونے کو کبھی روک نہیں سکتی، ٹال دی جاتی ہے۔ یاحی یاقیوم

اِس پیغام کا نمونہ طریقت کی عزّت و عظمت اور جبروت کی تمکنت کی جان ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۰۱

نفس جب اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، شیطان و خنّاس اس پر مسلّط کر دیے جاتے ہیں۔

نفس و شیطان و خنّاس خودسر نہیں، حکم کے تابع ہیں۔ بلا ارادت، اللہ کی قسم! کچھ بھی کرنے پہ کوئی قُدرت نہیں رکھتے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۸-۲

گنہ گار ہوں

بد کار ہوں

سیہ کار ہوں

خطا کار ہوں

جیسا بھی ہوں

تیرا ہوں

صرف تیرا

تیرے سوا کسی کا بھی کچھ نہیں لگتا

قدرت جب مُطمئن ہو جاتی ہے کہ یہ میرا ہے،

میرے سوا کسی کا بھی نہیں مطمئن کر دیتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۷۸۰۳

اللہ کے حضور میں
اللہ ہی رہ سکتا ہے
غیر اللہ نہیں

ہر شے
جو اللہ کو ناپسند ہے
غیر اللہ ہے

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷۸۰۴

جائز مال پہ ثواب ، ناجائز پہ عذاب ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۰۵

تیری اس مخلوق نے تیرے حبیبؐ کو مان لیا
تو اس پہ اپنی اور اپنے حبیبؐ کی رحمت بھیج

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۰۶

یہ دردر کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق ہے۔ ہزارہا سال
سے کسی نے بھی ان کا اکرام نہیں کیا

منو سمرتی
نے آدمیت کا گلا گھونٹ کر
ان بے چاروں کو جانوروں کی سی
زندگی گزارنے پہ مجبور کیا تھا

اور

اب یہ میرے آقا

روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہیں

کوئی ان سے جتنی بھی

محبت کرے

یہ اس کے حقدار ہیں

تیری شفقت

ان اُجڑے دلوں

کو موہ لے گی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۰۷

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

کا دائمی فیضانِ فیض

شہادت ہے

اور شہادت —— جملہ خیرات کا مجموعہ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ

وَاجْعَلْ مَوْتِي بِبَلَدِ رَسُولِكَ

آمین

67609

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ ۹ ذیقعدۃ الحجیب ۱۴۰۷ھ المقدس

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۳۷۷۰۰